وظائفِ مؤمن

دعا، درود، دروس اور معمولات پر مشتمل

وظائف کا مجموعہ

حسبِ ایماء

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم

جمع وترتیب

حافظ محمد احتشام الدین

ناشر

فیض گاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ

فہرست

عرض مرتب

قرآن وحدیث میں جن اوامر کی تلقین کی گئی ہے اور جس کی اہمیت بار بار بتلائی گئی ہے ان میں ایک اہم اور عظیم الشان امر دعاء ہے۔

دعا ایک عظیم عبادت ہے، خالق ومخلوق کے درمیان رابطے کے جو ذرائع اور وسائل ہیں ان میں ایک مؤثر ذریعہ دعا ہے، دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قربت نصیب ہوتی ہے، شریعت نے دعا کو مغز عبادت قرار دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو دعا کی ترغیب دے کر قبولیت دعا کا وعدہ فرمایا ہے، چنانچہ ارشاد ربانی ہے: اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (الغافر:٦٠) ''مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا''، اللہ تعالیٰ کو

اپنے بندوں کی دعا کرنے کا عمل اتنا پسند ہے کہ وہ نہ مانگنے والے بندوں سے ناراض ہوتے ہیں، ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے: مَنۡ لَمۡ يَسۡأَلِ اللّٰهَ يَغۡضَبۡ عَلَيۡهِ (سنن الترمذی کتاب الدعوات) ''جو اللہ سے نہ مانگے اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے''۔

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو ہر موقع کی دعائیں سکھائی ہیں، موقع کی مناسبت سے یہ دعائیں اتنی جامع ہیں کہ اس سے بہتر دعائیں کسی کے تصور میں بھی نہیں آسکتیں، یہی وجہ ہے کہ علماء کرام نے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دعاؤں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دلائل نبوت میں شمار فرمایا ہے۔

حق تعالیٰ شانہ جزائے خیر عطا فرمائے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کو جنہوں نے ہماری سہولت کی خاطر ان نایاب اور قیمتی دعاؤں کو جمع فرما کر اس کو سات منزلوں پر تقسیم کر دیا ہے؛ تاکہ پڑھنے والوں کو سہولت کے ساتھ یومیہ ایک منزل پڑھنے کی سعادت مل سکے، یہ مجموعہ دنیا

بھر میں ''مناجات مقبول'' کے عام فہم نام سے شائع ہوتا آرہا ہے، جس کو اکابرین نے ہمیشہ اپنے معمولات میں شامل فرمایا اور اپنے متعلقین ومریدین کو اس کی تاکید فرمائی ہے۔

میرے پیرومرشد عارف باللہ حضرت مولانا شاہ محمد جمال الرحمن صاحب مفتاحی دامت برکاتہم بھی اپنے مریدین ومنتسبین کو بارہا اس کی تاکید اور اہتمام کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں، ایک دفعہ اس بات کی خواہش ظاہر کی کہ اس کی اشاعت جیبی سائز میں ہو؛ تاکہ بسہولت استفادہ ہوسکے، نیز حضرت نے ایماء فرمایا کہ چہل درود وسلام، اسماء حسنیٰ، ایمان کی شاخیں، معمولات یومیہ اور سلسلہ کی تعلیمات کا مختصر خاکہ بھی شامل کیا جائے۔ احقر اسی وقت سے اس کام میں لگ گیا اور کچھ ہی دنوں میں ایک خاکہ تیار کرکے حضرت کی خدمت میں پیش کیا، حضرت والا اس خاکہ سے نہ صرف خوش ہوئے؛ بلکہ بڑی دعاؤں کے ساتھ اس کی اشاعت کی بھی اجازت دی اور حضرت والا خود اس کی تصحیح وتصویب فرماتے رہے، اور مولانا

سید عترت صاحب حسامی مدظلہ اور مولانا محمد موسیٰ خان صاحب ندوی مدظلہ کو مزید تنقیح وتصحیح کے لئے مامور فرمایا، ان دونوں حضرات نے بڑی عرق ریزی سے اس کام کو بحسن وخوبی انجام دیا۔ فَجَزَاهُمَا اللّٰهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ فِي الدَّارَيْنِ۔

اللہ تعالیٰ حافظ محمد فضل الرحمن صاحب (ناظم مدرسۃ المعراج سعیدآباد) کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے، آں محترم کی تحریک ودلچسپی سے اس کام کی ابتداء ہوئی، نیز اللہ تعالیٰ تمام معاونین کو اجر جزیل عطا فرمائے جنہوں نے اس کارِ عظیم کا کسی بھی طرح سے تعاون کیا ہو۔

اس طرح یہ مجموعہ وظائف پیش خدمت ہے اللہ پاک بندۂ ناتواں کی اس سعی ضعیف کو قبول فرمائے اور عامۃ المسلمین بالخصوص مریدین وسالکین کے حق میں نافع بنائے۔ (آمین)

طالب دعا

محمد احتشام الدین عفی عنہ

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ

جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں۔ (البقرہ ۱۸۶)

قرآن وحدیث سے ماخوذ دعاؤں کا مجموعہ

مناجاتِ مقبول

مانگئے پھر مانگئے پھر مانگئے
مانگ میں شرمندگی اچھی نہیں
(غلام)

فہرست

ضروری ہدایت

اِن دعاؤں کے وِرد کا انسب
طریقہ یہ ہے کہ ہر منزل کے
ساتھ اوّل خطبۂ ذیل پڑھیں
اورشنبہ (ہفتہ) سے شروع
کرکے ہر روز ایک منزل ترتیب
وار پڑھ کر جمعہ کو ختم کریں۔

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ یَوْمَ السَّبْتِ

پہلی منزل بروز ہفتہ

خُطبَۃُ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰہِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

موجب قربت اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب میں بہتر جن سے امید کی

وَأَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰی مَا

جاسکتی ہے اور ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو

عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○

نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی

مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ

جو اللہ کے ہاں موجب قربت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ

سکھائیں۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت کامل نازل فرمائے

الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○ وَانْشَعَبَتِ

جب تک کہ مغرب اور مشرق کی ہوائیں چلتی رہیں

الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ

اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد

نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ○

ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں

وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

اور ہمارا کام طلب کرنا اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِي

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں

الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

(بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدم

وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ○

جما دے، اور ہمیں کافر لوگوں پر غالب کر دے،

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِيۡنَآ اَوۡ

اے ہمارے رب! ہماری پکڑ نہ کر، اگر ہم بھول جائیں یا

اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَيۡنَاۤ اِصۡرًا

چوک جائیں، اے ہمارے رب! اور ہمارے اوپر نہ رکھ بھاری

كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ

بوجھ جیسا تو نے ہم سے بیشتر کے لوگوں پر رکھا تھا،

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ

اے ہمارے ر !ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا، جسے ہم آسانی سے نہ اٹھا سکتے ہوں،

وَاعۡفُ عَنَّا ۟ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۟ وَارۡحَمۡنَا ۟

اور ہم سے درگذر کر اور ہمیں بخش دے اور ہمارے اوپر رحم کر

اَنۡتَ مَوۡلٰٮنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ

تو ہی ہمارا مالک ہے تو ہم کو غالب کر دے کافر

الۡكٰفِرِيۡنَ ○ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا

لوگوں پر، اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے

بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ

بعد پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت

لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ○

عطا کر، بے شک تو تو بڑا عطا کرنے والا ہے،

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا

اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے ہیں، ہمارے گناہ بخش دے

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَا مَا

اور ہمیں بچا عذاب دوزخ سے، اے ہمارے رب! تو نے

خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا

یہ کارخانہ قدرت یوں ہی بے کار پیدا نہیں کیا تو پاک ہے اس سے پس

عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنۡ

ہمیں دوزخ کے عذات سے بچا دے، اے ہمارے پروردگار! تو نے

تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ط وَمَا
جسے دوزخ میں ڈالا پس اسے رسوا ہی کر ڈالا، اور سیاہ

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا
کاروں کا کوئی بھی ہمدرد نہیں، اے ہمارے رب! ہم نے

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
ایک پکارنے والے کو ایمان کے لئے پکارتے سنا کہ اپنے پروردگار پر

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا صلے رَبَّنَا فَاغْفِرْ
ایمان لے آؤ اور ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے پرودگار! اب

لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
ہمارے گناہ بخش دے اور اتار دے ہماری برائیوں کو

وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا
اور ہمارا خاتمہ نیکوں کے ساتھ کر دے، اے ہمارے رب! ہمیں وہ

مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

عطا کر جس کا تو نے اپنے پیغمبروں کے ذریعہ ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○

قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۚ سکتة وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ

اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کئے ہیں اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا

لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

اور ہم پر رحمت نہ کرے گا تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اسلام ہی کی

مُسْلِمِيْنَ ○ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

حالت پر موت دے۔ تو ہی ہمارا مددگار ہے، پس تو ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ○

اور تو ہم پر رحمت کر اور تو ہی سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○

اے ہمارے پرودگار! ہم کو ظالم لوگوں کا ستم سہنے والا نہ بنائیو۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اور ہمیں اپنے رحم وکرم سے کافر لوگوں سے چھڑا لیجیو۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِيّٖ

اے زمین وآسمان کے پیدا کرنے والے! تو ہی میرا رفیق

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا

دنیا اور آخرت میں رہیو، مجھ کو اسلام پر موت دیجیو،

وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ رَبِّ اجْعَلْنِيْ

اور مجھے شامل کیجیو نیکوں کے ساتھ۔ اے میرے پروردگار! مجھے

مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا

اور میری نسل کو نماز درست رکھنے والا کر دے، اے ہمارے رب!

وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

میری دعاء قبول کر لے۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

اور میرے ماں باپ کو اور کل مومنین کو بخش دیجیو جس دن کہ

الْحِسَابُ ○ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا

حساب قائم ہو، اے میرے رب! میرے والدین کے ساتھ رحم کر

رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ○ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ

جیسا کہ انھوں نے مجھ چھوٹے کو پالا۔ اے میرے رب! مجھے اندر بھی

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

صاف لے جا اور مجھے باہر بھی صاف نکال لا،

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا

اور میرے حق میں اپنے پاس سے ایک مدد دینے والی قوت

نَّصِيْرًا ○ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

تجویز کردے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

خاصہ عنایت کر اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچا دے۔

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ○ وَيَسِّرْ لِيْٓ

اے میرے پروردگار! میرا سینہ کھول دے اور مجھ پر میرا کام

اَمْرِيْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ○

آسان کر دے اور میری زبان سے گرہ کھول دے کہ میری

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ○ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○

بات کو لوگ سمجھ لیں۔ اے میرے پروردگار! مجھے علم میں بڑھا۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

اے میرے پروردگار! مجھے دکھ نے ستایا ہے اور تو تو سب سے

الرّٰحِمِیْنَ ○ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا

بڑا مہربان ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ

وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○ رَبِّ اَنْزِلْنِیْ

اور سب سے اچھا وارث تو تو ہی ہے۔ اے میرے پروردگار! مجھے

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○

مبارک جگہ میں اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ○

اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کی چھیڑ خانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ○

اور اس سے پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

اے ہمارے ر ! ہم ایمان لے آئے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت کر

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ رَبَّنَا اصْرِفْ

اور تو سب مہربانوں سے بہتر ہے۔اے میرے پروردگار! عذاب

عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

دوزخ کو ہم سے پھیرے رکھ کہ اس کا عذاب تو چمٹ جانے

غَرَامًا ○ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

والا ہے۔ اے میرے پروردگار! ہمیں ہماری ازواج واولاد

وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا

کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیز گاروں کا

لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ

پیشوا بنا دے۔ اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں

اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِىٓ اَنْعَمْتَ عَلَىَّ
شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر

وَعَلٰى وَالِدَىَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
اور میرے والدین پر کیا اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو

تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِىْ بِرَحْمَتِكَ فِىْ
تو پسند کرے، اور تو مجھے اپنے رحم وکرم سے اپنے

عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ
صالح بندوں میں داخل کردے، اے میرے پروردگار! میں اس

اَنْزَلْتَ اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ رَبِّ
بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔اے میرے

انْصُرْنِىْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○
پروردگار! مجھے غالب کر دے مفسد لوگوں پر۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

اے میرے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر شئے پر محیط ہے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

تو ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور جو تیری راہ پر چلے انہیں بخش دے

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا

اور انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔ اے میرے پروردگار!

وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ

انہیں ہمیشگی کی جنتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ

اور ان کو بھی جو کوئی ان کے باپ دادوں میں سے اور ان کی بیویوں میں سے

وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں، بے شک تو ہی زبردست حکمت والا

الْحَكِيْمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط وَمَنْ

ہے۔ اور انہیں خرابیوں سے بچا دے، اور جس کو تو نے

تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط

اس دن خرابیوں سے بچا لیا، اس پر تو نے بڑا رحم کیا،

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَاَصْلِحْ

اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور میری اولاد میں صلاحیت

لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ج اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ

نیکی کی دے، میں نے تیری طرف رجوع کیا اور میں فرمانبرداروں میں

الْمُسْلِمِيْنَ ○ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○

سے ہوں۔ میں ہارا ہوا ہوں، پس تو میرا بدلہ لے لے۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ

ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں، بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے، اے ہمارے پروردگار! تو

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

بڑا شفیق ومہربان ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے ہمارے پروردگار! ہمیں کافر لوگوں کا ہدف ستم نہ بنا

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ج اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے پروردگار! بے شک تو ہی زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ۝ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

حکمت والا ہے۔ اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور کامل کردے

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور ہمیں بخش دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

اے میرے رب! بخش دے مجھ کو اور میرے والدین کو اور اس کو بھی جو

بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۝

میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہوا اور سارے مومن مردوں اور عورتوں کو بھی۔

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَآءِ الثَّلْجِ

یا اللہ میرے گناہوں کو برف اور اولے کے پانی سے

وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

دھو دے اور میرے دل کو گناہوں سے (ایسا) پاک کر دے، جیسا کہ

يُنَقَّى الثَّوْبُ الاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے،

وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا

اور مجھ میں اور میرے گناہوں کے درمیان ایسا فاصلہ کردے جیسا کہ

بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ○

مشرق ومغرب میں تو نے فاصلہ رکھا ہے۔

اَللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنْتَ

یا اللہ میرے نفس کو اس کی پرہیزگاری عطا کر اور اسے پاک کردے تو ہی

خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا، أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا ○

اس کو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا مالک اور آقا ہے۔

إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ

ہم تجھ سے وہ سب بھلائیاں مانگتے ہیں

نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ○

جو تجھ سے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگی ہیں۔

إِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَمُنْجِيَاتِ

ہم تجھ سے مانگتے ہیں مغفرت کے اسباب،

أَمْرِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ

اور نجات دینے والے کام اور ہر گناہ سے بچاؤ،

وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

اور ہر نیکی اور بہشت کی کامیابی

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ○ أَسْأَلُكَ عِلْمًا

اور دوزخ سے نجات ۔ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں علم

نَّافِعًا ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَئِيْ

کار آمد۔ یا اللہ بخش دے میرے گناہ جو نادانستہ

وَعَمَدِىْ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ خَطِيْئَتِىْ
اور دانستہ ہیں۔ یا اللہ بخش دے میری خطا

وَجَهْلِىْ وَإِسْرَافِىْ فِىْٓ أَمْرِىْ وَمَا أَنْتَ
اور نادانی اور میری زیادتی میرے بارہ میں اور وہ بھی جو تو مجھ سے

أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّىْ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ جِدِّىْ
بڑھ کر جانتا ہے۔ یا اللہ! بخش دے جو (گناہ) مجھے مقصود تھا

وَهَزْلِىْ ○ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ
اور جو غیر مقصود تھا، یا اللہ! اے دلوں کے پھیرنے والے!

صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ ○
ہمارے دل اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ وَسَدِّدْنِىْ ○ اَللّٰهُمَّ
یا اللہ مجھے ہدایت دے اور مجھے استوار رکھ۔ یا اللہ

إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى

میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت اور پرہیز گاری اور پارسائی

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى ○ اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ

اور سیر چشمی۔ یا اللہ میرا دین درست رکھ

لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَأَصْلِحْ

جو میرے حق میں بچاؤ ہے،

لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَأَصْلِحْ

اور میری دنیا درست رکھ جس میں میری معاش ہے اور میری

لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ

آخرت درست رکھ جہاں مجھے لوٹنا ہے، اور زندگی کو

الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَّاجْعَلِ

میرے حق میں ہر بھلائی میں ترقی بنا دے، اور موت کو

الْمَوْتَ رَاحَةً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ ○ اَللّٰھُمَّ
میرے حق میں ہر برائی سے امن بنا دے۔ یا اللہ مجھے

اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ○
بخش دے اور مجھ پر رحمت کر اور مجھے چین دے اور مجھے رزق دے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ
یا اللہ میں تیری پناہ پکڑتا ہوں، کم ہمتی سے

وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ
اور سستی سے اور بزدلی سے اور انتہائی کبرسنی سے اور قرضہ سے

وَالْمَأْثَمِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ
اور گناہ سے اور عذاب دوزخ سے اور دوزخ کے فتنہ

النَّارِ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
سے اور قبر کے فتنہ سے اور قبر کے عذاب سے

وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ

اور مالداری کے بڑے فتنہ سے اور محتاجی کے برے فتنہ سے

وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَمِنْ

اور مسیح دجال کے برے فتنہ سے اور زندگی

فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنَ الْقَسْوَةِ

وموت کے فتنہ سے اور سخت دلی سے

وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ

اور غفلت سے اور تنگدستی سے اور ذلت سے اور بیچارگی سے

وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ وَالسُّمْعَةِ

اور کفر سے اور فسق سے اور ضد سے اور شہرت سے

وَالرِّيَاءِ وَمِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُوْنِ

اور دکھاوے سے اور بہرے پن سے اور گونگے پن سے اور جنون سے

وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ
اور جذام سے اور بری بیماریوں سے اور بارِ قرض سے اور فکر

وَمِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْبُخْلِ وَغَلَبَةِ
سے اور غم سے اور بخل سے اور لوگوں کے

الرِّجَالِ وَمِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلٰى أَرْذَلِ الْعُمُرِ
دباؤ سے اور اس سے کہ ناکارہ عمر تک پہنچوں

وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَمِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ
اور دنیا کے فتنہ سے اور اس علم سے جو نفع نہ دے،

وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا
اور اس دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور اس نفس سے

تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا ○
جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

اَلْمَنْزِلُ الثَّانِيْ يَوْمَ الْاَحَدِ

دوسری منزل بروز یک شنبہ (اتوار)

خُطبَۃ

قُربَاتٍ عِندَ اللّٰہِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ

موجب قربت اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحمَدُكَ یَا خَیرَ مَأمُولٍ ○

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب میں بہتر جن سے امید کی

وَأَکرَمَ مَسئُولٍ ○ عَلٰی مَا

جا سکتی ہے اور ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے کہ تو

عَلَّمتَنَا مِنَ المُنَاجَاةِ المَقبُولِ ○

نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی

مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ

جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ

سکھائیں۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت کامل نازل فرما

الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○ وَانْشَعَبَتِ

جب تک کہ مغرب اور مشرق کی ہوائیں چلتی رہیں

الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ

اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد

نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ○

ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ

وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

رَبِّ أَعِنِّيۡ وَلَا تُعِنۡ عَلَيَّ وَانۡصُرۡنِيۡ

اے میرے رب! میری مدد کر اور میری مخالفت میں کسی کی مدد مت کر اور مجھے

وَلَا تَنۡصُرۡ عَلَيَّ وَامۡكُرۡ لِيۡ وَلَا تَمۡكُرۡ

فتح دے اور کسی کو میرے اوپر غالب نہ کر اور میرے حق میں تدبیر کر اور میرے

عَلَيَّ وَاهۡدِنِيۡ وَيَسِّرِ الۡهُدٰى لِيۡ

مقابلہ میں کسی کی تدبیر نہ چلا اور مجھے ہدایت کر اور میرے لئے ہدایت کو آسان

وَانۡصُرۡنِيۡ عَلٰى مَنۡ بَغٰى عَلَيَّ رَبِّ

کر دے اور مجھے مدد دے اس پر جو مجھ پر زیادتی کرے، اے میرے رب!

اجۡعَلۡنِيۡ لَكَ ذَكَّارًا لَّكَ شَكَّارًا لَّكَ

مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھے بہت یاد کروں، تیرا بہت شکر ادا کروں، تجھ سے

رَهَّابًا لَّكَ مِطْوَاعًا لَّكَ مُطِيعًا

بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرمانبرداری کروں، تیرا بہت مطیع رہوں،

لَّكَ مُخْبِتًا اِلَيْكَ أَوَّاهًا مُّنِيبًا ○

تجھی سے سکون پانے والا رہوں، تیری طرف متوجہ اور رجوع ہونے والا رہوں،

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ

اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے،

وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَسَدِّدْ

اور میری دعاء قبول کر اور میری حجت قائم رکھ، اور میری زبان

لِسَانِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ

درست رکھ اور میرے دل کو ہدایت پر رکھ، اور میرے سینہ کی کدورت کو

صَدْرِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

نکال دے۔ یا اللہ ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر

وَارْضَ عَنَّا وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا

اور ہم سے راضی ہو جا، اور ہمیں بہشت میں داخل کر اور ہمیں

مِنَ النَّارِ وَأَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ ○

دوزخ سے بچا دے اور ہمارے حال سب درست کر دے۔

اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَأَصْلِحْ

یا اللہ ہمارے دلوں میں الفت دے اور ہمارے آپس کے

ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ

تعلقات درست کر دے، اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا

وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

اور ہمیں اندھیروں سے نور کی طرف نکال

وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

اور ہمیں بے حیائیوں سے جو ان میں سے ظاہری ہوں

وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا

اور باطنی ہوں الگ رکھ اور ہمیں برکت دے ہماری سماعتوں میں

وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا

اور ہماری بینائیوں میں اور ہمارے دلوں میں اور ہماری بیویوں میں

وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ

اور ہماری اولاد میں اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی بڑا

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار

لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا

اور ثنا خواں بنا، اور نعمتوں کے قابل بنا

وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

اور انہیں ہم پر پورا کر۔ یا اللہ میں تجھ سے ثابت قدمی طلب

الثَّبَاتَ فِي الأَمْرِ وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ

کرتا ہوں امور (دین) میں اور تجھ سے اعلیٰ صلاحیت طلب

الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

کرتا ہوں اور تجھ سے تیری نعمتوں کے شکریہ کی توفیق

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا

اور حُسن عبادت چاہتا ہوں، اور تجھ سے مانگتا ہوں سچی زبان

وَقَلْبًا سَلِيمًا وَخُلُقًا مُّسْتَقِيمًا وَأَسْأَلُكَ

اور قلبِ سلیم، اور اخلاق صحیح، اور تجھ سے وہ بھلائی مانگتا

مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا

ہوں، جس کو تو جانتا ہے، اور اس گناہ کی معافی جس کو تو

تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ○

جانتا ہے، بے شک تو ہی ہر غائب کا حال جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا
یا اللہ مجھے بخش دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو کچھ
أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ
بعد میں کیا اور جو کچھ میں نے پوشیدہ کیا اور جو کچھ علانیہ کیا
وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ ○ اَللّٰهُمَّ
اور اس کو بھی جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، یا اللہ
اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ
ہمیں اپنے خوف سے اتنا حصہ دے جو ہمارے اور گناہوں
بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ
کے درمیان حائل ہو جائے، اور اپنی اطاعت سے اتنا حصہ دے
طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ
جو کہ تو ہمیں اس کے ذریعہ سے اپنی جنت میں پہنچا دے اور یقین

الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ
سے اتنا حصہ کہ اس سے تو ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان

الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا
کر دے اور کار آمد رکھ ہماری سماعتیں اور ہماری بینائیاں

وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ
اور ہماری قوت کو جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، اور اس

مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا
اور ہمارا انتقام اس سے لے جو ہم پر ظلم کرے،

وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ
اور ہمیں اس پر غلبہ دے جو ہم سے دشمنی کرے اور ہمارے

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ
دین میں ہمارے لئے مصیبت نہ ڈال، اور دنیا کو ہمارا

الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا

مقصود اعظم نہ بنا، اور نہ ہماری معلومات کی انتہاء

وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

اور نہ ہماری رغبت کی منزل مقصود، اور ہم پر اس کو مسلّط نہ کر

مَنْ لَا يَرْحَمُنَا ○ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا

جو ہم پر رحم نہ کرے۔ یا اللہ ہمیں بڑھا ، اور گھٹا

تَنْقُصْنَا وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا وَأَعْطِنَا

مت اور ہمیں آبرو دے، اور ہمیں خوار نہ کر، اور ہمیں عطا کر،

وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا

اور ہمیں محروم نہ رکھ، اور ہمیں بڑھائے رکھ اور دوسروں کو ہم پر نہ بڑھا،

وَأَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا ○ اَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنِي

اور ہمیں خوش رکھ اور ہم سے خوش رہ۔ یا اللہ میرے دل میں ڈال دے

رُشْدِیْ ○ اَللّٰهُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ

میری سعادت، یا اللہ مجھے میرے نفس کی برائی سے محفوظ رکھ،

وَأَعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ أَمْرِیْ ○ أَسْأَلُ

اور مجھے میرے امور کی اصلاح کی ہمت دے۔ میں

اللہَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ ○

اللہ سے دنیا وآخرت دونوں میں عافیت مانگتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ

یا اللہ میں تجھ سے توفیق چاہتا ہوں نیکیوں کے کرنے کی

وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِیْنِ

اور برائیوں کے چھوڑنے کی اور غریبوں کی محبت کی

وَأَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَإِذَا أَرَدْتَّ

اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کرے اور جب تو کسی جماعت پر بلا

بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ

نازل کرنے کا ارادہ کرے تو مجھے اُٹھالینا پہلے اس کے کہ میں اس بلا میں پڑوں،

وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ

اور میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں، اور اس شخص کی محبت (بھی) جو تجھ سے

وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ ○

محبت رکھتا ہے اور اس عمل کی (بھی) محبت جو تیری محبت سے قریب کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ

یا اللہ اپنی محبت مجھے پیاری کر دے میری جان سے

نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ ○

اور میرے گھر والوں سے اور ٹھنڈے پانی سے بھی بڑھ کر۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ

یا اللہ مجھے اپنی محبت نصیب کر اور اس شخص کی بھی محبت جس کی

يَنْفَعُنِيْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ ○ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا

محبت تیرے نزدیک میرے حق میں نافع ہو، یا اللہ جس طرح

رَزَقْتَنِيْ مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ

تونے مجھے وہ دیا ہے جو مجھے پسند ہے، اسے میرا معین بھی اس کام میں بنا

فِيْمَا تُحِبُّ ○ اَللّٰهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّيْ

دے جو تجھے پسند ہے۔ یا اللہ جو تونے دور رکھا، مجھ سے ان چیزوں میں

مِمَّا أُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّيْ فِيْمَا

سے جو مجھ کو پسند ہیں تو اسے میرے حق میں موجب فراغ بنادے جو تجھے

تُحِبُّ ○ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ

پسند ہیں۔ اے دلوں کے پلٹنے والے میرا دل اپنے دین

قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

پر مضبوط رکھ۔ یا اللہ میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں

إِيمَانًا لَّا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ

کہ پھر نہ پھرے، اور ایسی نعمتیں کہ ختم نہ ہوں اور رفاقت

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جنت کے

فِي أَعْلَىٰ دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ ○

اعلیٰ ترین مقام یعنی جنت خلد میں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ

یا اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے تندرستی ایمان کے ساتھ

وَّإِيمَانًا فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا

اور ایمان حسن اخلاق کے ساتھ اور کامیابی جس کے

تُتْبِعُهُ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ

پیچھے تو مجھے فلاح بھی دے، اور رحمت تیری طرف سے

وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ○

اور عافیت اور مغفرت تیری طرف سے اور تیری خوشنودی۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِىْ بِمَا عَلَّمْتَنِىْ وَعَلِّمْنِىْ

یا اللہ تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے اور مجھے وہ علم دے جو

مَا يَنْفَعُنِىْ ○ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ

مجھے نفع دے۔ یا اللہ بوسیلہ اپنے عالم الغیب ہونے کے

وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِىْ مَا

اور مخلوق پر قادر ہونے کے مجھے زندہ رکھ جب تک

عَلِمْتَ الْحَيٰوةَ خَيْرًا لِّىْ وَتَوَفَّنِىْ إِذَا

تیرے علم میں زندگی میرے حق میں بہتر ہو اور مجھے اُٹھا لینا

عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّىْ وَأَسْأَلُكَ

جب تیرے علم میں موت میرے حق میں بہتر ہو، اور میں مانگتا ہوں

خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

تجھ سے تیرا ڈر غائب وحاضر میں،

وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضٰى وَالْغَضَبِ

اور اخلاص کی بات حالت عیش وطیش میں

وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَّا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ

اور تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور ایسی آنکھوں کی ٹھنڈک

لَّا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ

جو جاتی نہ رہے اور تجھ سے مانگتا ہوں تیرے حکم تکوینی پر رضامند رہنا

وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ

اور خوش عیشی موت کے بعد اور تیرے دیدار

النَّظَرِ إِلٰى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلٰى لِقَائِكَ

کی لذت اور شوق تیری ملاقات کا

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ
اور تیری پناہ مانگتا ہوں آزار دینے والی مصیبت اور گمراہ
مُّضِلَّةٍ ○ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَّا بِزِيْنَةِ الْإِيمَانِ
کرنے والی بلا سے، اے اللہ ہمیں ایمان کی زینت سے آراستہ کر دے
وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ
اور ہمیں راہنما راہ یاب بنا دے، یا اللہ
إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ
میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں سب کی سب فوری بھی اور دور
وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ ○
کی بھی، اس میں سے بھی جس کا مجھے علم ہے اور جس کا مجھے علم نہیں ہے،
اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا
یا اللہ میں تجھ سے وہ سب بھلائی مانگتا ہوں جو تجھ سے

سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

تیرے بندہ اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مانگی، یا اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ

جنت مانگتا ہوں اور جو چیز بھی اس سے قریب کرنے والی ہو، قول

قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَّأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ

سے ہو یا عمل سے، اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ اپنے ہر حکم تکوینی کو

كُلَّ قَضَاءٍ لِّي خَيْرًا ○ وَأَسْأَلُكَ مَا

میرے حق میں بہتر کر دے۔ اور میں تجھ سے یہ مانگتا ہوں کہ

قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ

جو کچھ تو میرے حق میں جاری کرے، اس کے انجام کو

رُشْدًا ○ اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا

سعادت بنا دے۔ یا اللہ ہمارا انجام تمام

فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ
کاموں میں اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ
اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یا اللہ

احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِي
مجھے اسلام کے ساتھ قائم رکھ کھڑے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ

بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ
قائم رکھ بیٹھے ہوئے، اور اسلام کے ساتھ قائم رکھ لیٹے

رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا ○
ہوئے اور مجھ پر طعنہ کا موقع نہ دے، نہ کسی دشمن کو اور نہ کسی حاسد کو،

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ
یا اللہ میں تجھ سے سب بھلائیاں مانگتا ہوں جن کے خزانے تیرے قبضہ

خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ ○ وَأَسْأَلُكَ مِنَ
قدرت میں ہیں۔ اور تجھ سے وہ بھلائی بھی مانگتا ہوں،
الْخَيْرِ الَّذِي هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهِ ○ اَللّٰهُمَّ
جو تمام تر تیرے ہی قبضہ میں ہے۔ یا اللہ!
لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا
ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ جسے تو نہ بخش دے اور نہ کوئی تشویش جسے تو
إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا
دور نہ کر دے، اور نہ کوئی قرض ایسا جسے تو ادا نہ کر دے اور نہ کوئی
حَاجَةً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
حاجت دنیا اور آخرت کی حاجتوں میں سے ایسی جسے تو پوری
إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○ اَللّٰهُمَّ
نہ کر دے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔ یا اللہ

أَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ
ہماری امداد کر اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنے حسن

عِبَادَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ
عبادت کے باب میں۔ یا اللہ مجھے قناعت دے اس میں جو تو نے دیا

وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ
اور اس میں میرے لئے برکت ہے، اور ہر غائب چیز میں میرا نگراں

لِّيْ بِخَيْرٍ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِيْشَةً
رہ خیریت کے ساتھ۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں زندگی

نَقِيَّةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمَرَدًّا غَيْرَ مُخْزِيٍّ
پاکیزہ اور موت ڈھنگ کی اور ایسی مراجعت جس میں میرے لئے رسوائی

وَّلَا فَاضِحٍ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ
اور فضیحت نہ ہو۔ یا اللہ میں کمزور ہوں پس اپنی

فِیْ رِضَاكَ ضُعْفِیْ وَخُذْ إِلَی الْخَیْرِ
مرضیات میں میرا ضعف اپنی قوت سے بدل دے اور کشاں کشاں مجھے

بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهٰی
خیر کی طرف لے جا اور اسلام کو میری پسند کا منتہا

رِضَآئِیْ وَإِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَأَعِزَّنِیْ وَإِنِّیْ فَقِیْرٌ
بنا دے، میں ذلیل ہوں سو مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں

فَارْزُقْنِیْ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ خَیْرَ
سو مجھے رزق دے۔ یا اللہ میں تجھ سے ہی مانگتا ہوں بہترین

الْمَسْأَلَةِ وَخَیْرَ الدُّعَاءِ وَخَیْرَ النَّجَاحِ
سوال اور بہترین دعا اور بہترین کامیابی

وَخَیْرَ الْعَمَلِ وَخَیْرَ الثَّوَابِ وَخَیْرَ
اور بہترین عمل اور بہترین اجر، اور بہترین

الْحَيٰوةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَثَبِّتْنِيْ وَثَقِّلْ

زندگی اور بہترین موت، اور مجھے ثابت قدم رکھ اور میری نیکیوں کا پلہ

مَوَازِيْنِيْ وَحَقِّقْ إِيْمَانِيْ وَارْفَعْ دَرَجَتِيْ

بھاری کر اور میرے ایمان کو محقق کر اور میرا درجہ بلند کر

وَتَقَبَّلْ صَلَاتِيْ وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ

اور میری نماز کو قبول کر، میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

جنت کے بلند درجے آمین۔ یا اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ

مانگتا ہوں خیر کی ابتداء بھی اور انتہاء بھی، اور خیر کی جامع چیزیں

وَأَوَّلَهٗ وَآخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ

اور خیر کا اول بھی اور خیر کا آخر بھی اور خیر کا ظاہر اور خیر کا باطن، یا اللہ

إِنِّىٓ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتِىْ وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ

میں تجھ سے خیر مانگتا ہوں اپنے ہر اس کام میں جسے اعضاء سے کروں

وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطَنَ وَخَيْرَ

یا دل سے کروں اور اس کی بھی خیر جو پوشیدہ ہے اور جو

مَاظَهَرَ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ

علانیہ ہے۔ یا اللہ میرا رزق خوب فراخ کر دینا میرے

عَلَىَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّىْ وَانْقِطَاعِ عُمْرِىْ ۝

بڑھاپے میں اور میری عمر کے ختم ہونے کے وقت۔

وَاجْعَلْ خَيْرَ عُمْرِىْٓ اٰخِرَهٗ وَخَيْرَ عَمَلِىْ

اور میری عمر کا بہترین حصہ اس کا آخری حصہ کرنا اور میرا بہترین عمل میرا

خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ أَيَّامِىْ يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيْهِ ۝

آخرترین عمل کرنا اور میرا بہترین دن وہ کرنا جس میں تجھ سے ملوں۔

يَا وَلِيَّ الْإِسْلَامِ وَأَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ بِهٖ
اے اسلام اور اہل اسلام کے مددگار مجھے ثابت قدم رکھ اسلام پر یہاں

حَتّٰى أَلْقَاكَ ○ أَسْأَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا
تک کہ میں تجھ سے ملوں میں تجھ سے طلب کرتا ہوں اپنی اور اپنے

مَوْلَايَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ
متعلقین کی سیر چشمی۔ یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بری

سُوْٓءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَأَعُوْذُ
عمر سے اور دل کے فتنہ سے، تیری پناہ مانگتا ہوں

بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِيْ
بہ واسطہ تیری عزت کے کہ کوئی معبود نہیں سوا تیرے اس سے کہ تو مجھے گمراہ

وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْٓءِ
کر دے اور بلا کی سختیوں سے اور بدقسمتی کے حصول سے اور بری

الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
تقدیر سے اور دشمنوں کے طعنہ سے اور اس کام کی برائی سے جو میں نے

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ وَمِنْ شَرِّ
کیا اور ہر اس کام کی برائی سے جسے میں نے نہیں کیا اور اس چیز کی برائی سے

مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ وَمِنْ
جو مجھے معلوم ہے اور اس چیز کی برائی سے جو مجھے معلوم نہیں اور تیری نعمت

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ
کے جاتے رہنے اور اور تیرے امن کے پلٹ جانے سے اور تیرے عذاب

نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِيْ
کے آجانے سے اور تیری ناخوشی سے اور اپنی شنوائی کی خرابی سے

وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ
اور اپنی بینائی کی خرابی سے اور اپنی زبان کی خرابی سے اور اپنے دل کی

شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ وَمِنَ الْفَاقَةِ
خرابی سے اور اپنی منی کی خرابی سے اور فاقہ سے

وَمِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ وَمِنَ
اوراس سے کہ میں کسی پر زیادتی کروں یا کوئی مجھ پر زیادتی کرے اور کسی

الْهَدْمِ وَمِنَ التَّرَدِّيْ وَمِنَ الْغَرَقِ
چیز کا اوپر گر جانے سے اور میرا کسی پر گر پڑنے سے اور ڈوب جانے سے

وَالْحَرَقِ وَأَنْ يَّتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ
اور جل جانے سے اور اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت

عِنْدَ الْمَوْتِ وَمِنْ أَنْ أَمُوْتَ فِيْ
گڑبڑ میں ڈال دے اور اس سے کہ میں جہاد سے بھاگتا ہوا مروں

سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّأَنْ أَمُوْتَ لَدِيْغًا ○
اوراس سے کہ میں جانور کے ڈسنے سے مروں۔

اَلْمَنْزِلُ الثَّالِثُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ

تیسری منزل بروز دوشنبہ (پیر)

خُطبَةُ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُولِ

موجب قربت اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُولٍ ○

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب میں بہتر جن سے امید کی

وَأَكْرَمَ مَسْئُولٍ ○ عَلٰى مَا

جاسکتی ہے اور ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو

عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُولِ ○

نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی

مِنۡ قُرُبَاتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ

جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں

الرَّسُوۡلِ ○ فَصَلِّ عَلَيۡهِ مَا اخۡتَلَفَ

سکھائیں۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت کامل نازل فرما

الدَّبُوۡرُ وَالۡقَبُوۡلُ ○ وَانۡشَعَبَتِ

جب تک کہ مغرب اور مشرق کی ہوائیں چلتی رہیں

الۡفُرُوۡعُ مِنَ الۡاُصُوۡلِ ○ ثُمَّ

اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد

نَسۡئَلُكَ بِمَا سَنَقُوۡلُ ○

ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ

وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنۡكَ الۡقَبُوۡلُ ○

ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ

یا اللہ مجھے بڑا صبر والا بنا دے، اور مجھے بڑا شکر

شَكُوْرًا وَّاجْعَلْنِيْ فِيْ عَيْنِيْ صَغِيْرًا

والا بنا دے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنا دے

وَّفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيْرًا ○ اَللّٰهُمَّ

اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے۔ یا اللہ

ضَعْ فِيْ أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِيْنَتَهَا

ہمارے ملک میں برکت رکھ دے اور شادابی رکھ دے،

وَسَكَنَهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ بَرَكَةَ مَا

اور امن رکھ دے اور جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اس کی برکت سے مجھے

أَعْطَيْتَنِيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ فِيْمَا اَحْرَمْتَنِيْ ○

محروم نہ رکھ اور جس چیز سے تو نے مجھے محروم رکھا، مجھے فتنہ میں نہ ڈال۔

اَللّٰهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَأَحْسِنْ

یا اللہ! تو نے میری صورت اچھی بنائی تو میری سیرت بھی اچھی

خُلُقِيْ ○ وَأَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ وَأَجِرْنِيْ

کردے۔ اور میرے دل کی تنگی دور کردے اور گمراہ کرنے والے

مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَآ أَحْيَيْتَنَا ○

فتنوں سے مجھے بچائے رکھ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے۔

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّةَ الْإِيْمَانِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ○

یا اللہ مجھے موت کے وقت حجت ایمان تلقین کر دے۔

رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

اے میرے رب! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی مانگتا ہوں، جو آج کے

وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ

دن میں ہو اور جو اس کے بعد ہو۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں

خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَفَتْحَهُ وَنَصْرَهُ

بھلائی آج کے دن کی اور اس کی کامیابی اور اس کی مدد

وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ ○ اَللّٰهُمَّ

اور اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت، یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي

میں تجھ سے مانگتا ہوں معافی اور امن اپنے دین

دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ

میں اور اپنی دنیا میں اور اپنے اہل ومال میں، یا اللہ

اسْتُرْ عَوْرَتِيْ وَآمِنْ رَوْعَتِيْ اَللّٰهُمَّ

میرا عیب ڈھانپ دے اور خوف کو امن سے بدل دے، یا اللہ

احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ

میری حفاظت کر میرے آگے سے اور پیچھے سے

وَعَنْ يَمِينِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ
اور میرے داہنے سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے
وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ
اور میں تیری عظمت کے واسطہ سے پناہ چاہتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے
تَحْتِيْ ○ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
سے پکڑ لیا جاؤں، یا حی یا قیوم! میں تیری رحمت کے واسطہ سے
اَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا
تجھ سے فریاد کرتا ہوں، کہ درست کر دے میرے تمام احوال کو
تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ○
اور مجھے میرے نفس کی طرف ایک لمحہ کے لئے بھی نہ سونپ۔
أَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ أَشْرَقَتْ
میں تجھ سے مانگتا ہوں تیرے چہرے کے نور کے واسطہ سے

لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ وَبِكُلِّ حَقٍّ

جس سے روشن ہیں آسمان وزمین اور ہر اس حق کے واسطہ سے

هُوَ لَكَ وَبِحَقِّ السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ أَنْ

جو تیرا ہے اور اس حق کے واسطہ سے جو مانگنے والے کو تجھ پر ہے،

تُقِيْلَنِيْ وَأَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنَ النَّارِ

کہ تو مجھ سے درگذر کرے اور یہ کہ مجھے پناہ دے دوزخ سے اپنی

بِقُدْرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا

قدرت سے۔ یا اللہ آج کے دن کے اول حصہ کو میرے

النَّهَارِ صَلَاحًا وَّأَوْسَطَهٗ فَلَاحًا

حق میں بہتر بنا دے اور درمیانی حصہ کو فلاح

وَّآخِرَهٗ نَجَاحًا وَّأَسْأَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا

اور اس کے آخری حصہ کو کامیابی، میں تجھ سے دنیا اور آخرت

وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

دونوں کی بھلائی چاہتا ہوں۔ اے سب سے بڑے مہربان۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبِيْ وَاخْسِئْ شَيْطَانِيْ

یا اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو دور کر دے

وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ

اور میرا بند کھول دے اور بھاری کر دے میرا پلہ، اور مجھے

فِي النَّدِيِّ الْأَعْلٰى ○ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ

طبقہ اعلیٰ میں شمار کر دے۔ یا اللہ مجھے اپنے عذاب

عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ○

سے بچا دینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا

یا اللہ! پروردگار ساتوں آسمانوں کے اور ہر اس چیز کے جس پر

أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِيْنَ وَمَا أَقَلَّتْ

ان کا سایہ ہے اور اے رب زمینوں کے اور جسے وہ ہیں اُٹھائے ہوئے

وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضَلَّتْ كُنْ

اور اے رب شیطانوں کے اور جس کو انہوں نے گمراہ کیا ہے، میرے

لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ أَنْ

نگہبان رہیو تمام مخلوق کی برائی سے، کہ مجھ

يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِّنْهُمْ أَوْ أَنْ يَّطْغٰى

پر ظلم کرے، کوئی ان میں سے یا تعدی کرے، محفوظ تیرا ہی

عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پناہ دیا ہوا ہے، اور بابرکت ہے تیرا نام۔ کوئی معبود نہیں ہے

اَنْتَ لَا شَرِيْكَ لَكَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

سوا تیرے، کوئی تیرا شریک نہیں ہے، پاک ہے تو یا اللہ میں تجھ سے

اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِىْ وَاَسْأَلُكَ رَحْمَتَكَ ○

ہر گناہ کی معافی چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری رحمت طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ ذَنْبِىْ وَوَسِّعْ لِىْ فِىْ

یا اللہ میرے گناہ بخش دے اور مجھے میرے گھر میں وسعت

دَارِىْ وَبَارِكْ لِىْ فِىْ رِزْقِىْ ○ اَللّٰهُمَّ

دے اور مجھے میرے رزق میں برکت دے۔ یا اللہ

اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ

مجھے کر دے بہت توبہ کرنے والوں میں سے، اور مجھے بہت پاک صاف

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ

لوگوں میں کر دے۔ یا اللہ مجھے بخش دے

وَاهْدِنِىْ وَارْزُقْنِىْ وَعَافِنِىْ ○ اِهْدِنِىْ

اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے عافیت دے۔ اور جس چیز کے

لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ ○

حق ہونے میں اختلاف ہوا اس میں مجھے اپنے حکم سے راہِ صواب دکھادے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

یا اللہ نور کر دے میرے دل میں اور نور کر دے

بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ

میری بینائی میں اور نور کر دے میری شنوائی میں اور نور کر دے میری

يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ

داہنی طرف اور نور کر دے میری بائیں طرف اور نور کر دے میرے

نُوْرًا وَّمِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِيْ

پیچھے اور نور کر دے میرے سامنے، اور میرے لئے ایک خاص نور

نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا

کر دے اور نور کر دے میرے پٹھوں میں اور نور کر دے میرے گوشت میں

وَفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

اور نور کر دے میرے خون میں اور نور کر دے میرے بالوں میں اور نور

بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

کر دے میری جلد میں اور نور کر دے میری زبان میں اور نور کر دے

فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا

میری جان میں اور مجھے نور عظیم دے

وَّاجْعَلْنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا

اور مجھے سراپا نور کر دے اور میرے اوپر نور عطا کر دے،

وَّمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا ○

اور میرے نیچے نور کر دے اور اے اللہ مجھے نور عطا کر دے۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

یا اللہ ہم پر کھول دے دروازے اپنی رحمت کے

وَسَهِّلْ لَنَا أَبْوَابَ رِزْقِكَ ○

اور اپنے رزق کے دروازے ہمارے لئے آسان کر دے۔

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ ○

یا اللہ مجھے شیطان سے محفوظ رکھ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ○

یا اللہ میں تجھ سے تیرا فضل مانگتاہوں ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ خَطَايَاىَ وَذُنُوْبِىْ كُلَّهَا ○

یا اللہ میری کل خطائیں اور قصوربخش دے۔

اَللّٰهُمَّ انْعَشْنِىْ وَاَحْيِنِىْ وَارْزُقْنِىْ

یا اللہ مجھے رفعت دے اور مجھے زندہ رکھ اور مجھے رزق دے

وَاهْدِنِىْ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ

اور مجھے اچھے اعمال واخلاق کی طرف ہدایت دے،

إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ

بے شک نہ خوش اعمالیوں کی طرف کوئی رہبری کرتا ہے اور نہ بداعمالیوں

سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سے کوئی بچاتا ہے سوا تیرے، یا اللہ میں تجھ سے رزق

رِزْقًا طَيِّبًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّعَمَلًا

پاکیزہ طلب کرتا ہوں اور علم کار آمد اور عمل

مُتَقَبَّلًا ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ

مقبول۔ یا اللہ میں بندہ ہوں تیرا، اور بیٹا ہوں تیرے

عَبْدِكَ وَابْنُ أَمَتِكَ نَاصِيَتِي بِيَدِكَ

بندے کا، اور بیٹا ہوں تیری بندی کا، ہمہ تن تیرے قبضہ میں ہوں،

مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ

نافذ ہے میرے بارے میں تیرا حکم، عین عدل ہے میرے باب میں تیرا فیصلہ،

أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ

میں تجھ سے ہر اس اسم کے واسطہ سے جس سے تو نے اپنی ذات کو

نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ أَوْ

موصوف کیا ہے، یا اس کو اتارا ہے اپنی کتاب میں، یا

عَلَّمْتَهٗ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوِ اسْتَأْثَرْتَ

اسے بتایا ہے کسی کو اپنی مخلوق میں سے، یا اپنے پاس اسے غیب ہی میں

بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ

رہنے دیا ہے، یہ کہ میں درخواست کرتا ہوں کہ قرآن عظیم کو میرے

الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ

دل کی بہار بنا دے اور میری آنکھ کا

بَصَرِيْ وَجِلَآءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ ○

نور اور میرے غم کی کشائش، اور میری تشویش کا دفعیہ۔

اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَآئِیْلَ

یا اللہ !معبود جبرائیلؑ کے، اور میکائیلؑ کے

وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمَاعِیْلَ

اور اسرافیلؑ کے اور معبود ابراہیمؑ کے اور اسماعیلؑ کے

وَاِسْحَاقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا

اور اسحاقؑ کے مجھے عافیت دے اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے

مِّنْ خَلْقِكَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَّا طَاقَۃَ

کسی کو ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کر دے جس کی برداشت مجھ میں

لِیْ بِہٖ ○ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ

نہ ہو، مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے

حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ

بچالے اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسوا سے

سِوَاكَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ

بے نیاز کردے۔ یا اللہ! تو میری بات کو سنتا ہے

وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ

اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور جانتا ہے میرے پوشیدہ اور ظاہر

لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ أَمْرِيْ

تجھ سے میری کوئی بات چھپی نہیں رہ سکتی

وَأَنَا الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ الْمُسْتَغِيْثُ

اور میں مصیبت زدہ ہوں، محتاج ہوں، فریادی ہوں،

الْمُسْتَجِيْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ

پناہ جو ہوں، ترساں ہوں، ہراساں ہوں، اقراری ہوں

الْمُعْتَرِفُ بِذَنْبِيْ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ

معترف ہوں گناہوں کا، سوال کرتا ہوں جیسے بے کس

الْمِسْكِيْنِ وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ ابْتِهَالَ

سوال کرتے ہیں، اور تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں، جیسے گنہگار

الْمُذْنِبِ الذَّلِيْلِ وَأَدْعُوْكَ دُعَآءَ

ذلیل وخوار گڑگڑاتا ہے، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں جیسے خوف زدہ آفت

الْخَائِفِ الضَّرِيْرِ وَدُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ

رسیدہ طلب کرتا ہے اور جیسے وہ شخص طلب کرتا ہے جس کی گردن تیرے

لَكَ رَقَبَتُهٗ وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُهٗ

سامنے جھکی ہوئی ہو اور اس کے آنسو بہہ رہے ہوں، اور تن بدن سے وہ

وَذَلَّ لَكَ جِسْمُهٗ وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهٗ ○

تیرے آگے فروتنی کئے ہوئے ہو اور اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہو،

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِىْ بِدُعَآئِكَ شَقِيًّا

یا اللہ تو مجھے اپنے سے دعاء مانگنے میں ناکام نہ رکھ،

وَكُنْ بِيْ رَءُوفًا رَّحِيْمًا يَّا خَيْرَ

اور میرے حق میں بڑا مہربان نہایت رحیم ہوجا! اے سب مانگے

الْمَسْئُولِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ○

جانے والوں سے بہتر! اے سب دینے والوں سے بہتر۔

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْ ضُعْفَ قُوَّتِيْ

یا اللہ میں تجھی سے شکوہ کرتا ہوں اپنے ضعف قوت کا

وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَهَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا

اور اپنی کم سامانی کا اور لوگوں کی نظر میں اپنی کم وقعتی کا اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ إِلٰى مَنْ تَكِلُنِيْٓ إِلٰى

سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے! تو مجھے کس کے سپرد کرتا ہے! آیا کسی

عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِيْ أَمْ إِلٰى قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ

دشمن کے جو مجھے دبائے! یا کسی دوست کے قبضہ میں میرے سب کام

أَمْرِیْ إِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا عَلَیَّ فَلَآ

دے رہا ہے! تو اگر مجھ سے ناخوش نہ ہو تو مجھے ان میں سے کسی چیز کی پرواہ

أُبَالِیْ غَیْرَ أَنَّ عَافِیَتَكَ أَوْسَعُ لِیْ ○

نہیں ہے، پھر بھی تیرا دیا ہوا امن ہی زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ قُلُوْبًا أَوَّاهَةً

یا اللہ ہم تجھ سے ایسے دل مانگتے ہیں جو بہت تاثر قبول کرنے والے ہوں،

مُخْبِتَةً مُّنِیْبَةً فِیْ سَبِیْلِكَ○

بہت عاجزی بہت رجوع کرنے والے ہوں تیری راہ میں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ إِیْمَانًا یُّبَاشِرُ

یا اللہ میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں پیوست

قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی أَعْلَمَ

ہو جائے اور وہ یقین پختہ جس سے میں سمجھ لوں کہ مجھ تک کوئی چیز

أَنَّهُ لَا يُصِيبُنِيْٓ إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ

نہیں پہنچ سکتی مگر وہی جو تو میرے لئے لکھ چکا ہے اور اس چیز پر

وَرِضًى مِّنَ الْمَعِيْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ ○

رضامندی جو تو نے معاش میں سے میرے حصہ میں کر دی ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ

یا اللہ! تیرے واسطے کل تعریف ہے جیسی کہ تو فرماتا ہے اور اس سے

وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ

بڑھ کر جو ہم کہتے ہیں۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں

بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ

آتا ہوں، ناپسندیدہ اخلاق سے اور اعمال سے

وَالْأَهْوَآءِ وَالْأَدْوَآءِ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اور نفسانی خواہشوں سے اور بیماریوں سے اور ہم تیری پناہ میں

شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ
آتے ہیں ہر اس چیز سے جس سے تیرے نبی محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ جَارِ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی ہے اور مستقل

السَّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ فَإِنَّ جَارَ
قیام گاہ میں برے پڑوسی سے اس لئے کہ سفر کا

الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ
ساتھی تو چل ہی دیتا ہے، اور دشمن کے غلبہ سے،

وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنَ الْجُوْعِ فَإِنَّهُ
اور دشمنوں کے طعنہ سے اور بھوک سے کہ

بِئْسَ الضَّجِيعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ
وہ بری ہمخواب ہے، اور خیانت سے

فَبِئْسَتِ الْبِطَانَةُ وَأَنْ نَرْجِعَ عَلٰى
کہ وہ بری ہمراز ہے اور اس سے کہ ہم پچھلے پیروں

أَعْقَابِنَآ أَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَمِنَ
لوٹ جائیں، یا فتنہ میں پڑ کر الگ ہو جائیں دین سے اور

الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ
سارے فتنوں سے جو ظاہری ہوں یا باطنی ہوں، اور

يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَمِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ
برے دن سے اور بری رات سے اور بری

سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ ○
گھڑی سے اور برے ساتھی سے۔



اَلْمَنْزِلُ الرَّابِعُ يَوْمَ الثُّلٰثَاءِ

چوتھی منزل بروز سہ شنبہ (منگل)

خُطْبَةُ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

موجب قربت اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب میں بہتر جن سے امید کی

وَأَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا

جا سکتی ہے اور ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے کہ تو

عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○

نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی

مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ
جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ
سکھائیں۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت کامل نازل فرما

الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○ وَانْشَعَبَتِ
جب تک کہ مغرب اور مشرق کی ہوائیں چلتی رہیں

الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ
اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد

نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ○
ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ

وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○
ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ

یا اللہ تیرے ہی لئے ہے میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا

وَمَمَاتِيْ وَإِلَيْكَ مَآبِيْ وَلَكَ رَبِّ

اور میرا مرنااور تیری ہی طرف ہے میرا رجوع اور تیرا ہی ہے جو کچھ میں

تُرَاثِيْ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

چھوڑ جاؤں گا۔ یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں ان چیزوں کی جنہیں

مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

ہوائیں لاتی ہیں، یا اللہ مجھے ایسا کر دے کہ تیرا بڑا

أُعَظِّمُ شُكْرَكَ وَأُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَأَتَّبِعُ

شکر کروں اور تیرا ذکر بہت کرتا رہوں اور تیری

نَصِيْحَتَكَ وَأَحْفَظُ وَصِيَّتَكَ ○

نصیحتوں کو مانتا، اور تیری ہدایتوں کو یاد رکھوں۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوبَنَا وَنَوَاصِيَنَا

یا اللہ ہمارے دل اور ہم خود سر تا پا اور ہمارے

وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْهَا

اعضاء تیرے ہی قبضہ میں ہیں تو نے ہمیں ان میں سے کسی چیز پر اختیار

شَيْئًا فَإِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ بِنَا فَكُنْ

نہیں دیا، پس جب تو نے ہمارے ساتھ یہ کیا ہے تو تو ہی ہمارا

أَنْتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ

مددگار رہیو، اور ہمیں سیدھی راہ دکھائے

السَّبِيْلِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ

رہیو۔ یا اللہ اپنی محبت کو میرے لئے تمام چیزوں سے

أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ إِلَيَّ وَاجْعَلْ خَشْيَتَكَ

محبوب تر اور اپنے ڈر کو میرے لئے تمام چیزوں سے

أَخْوَفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ عَنِّيْ
خوفناک تر بنا دے اور مجھے اپنی ملاقات کا شوق
حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ إِلٰى لِقَآئِكَ
دے کر دنیا کی حاجتیں مجھ سے قطع کر دے۔
وَإِذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا
اور جہاں تو نے دنیا والوں کی آنکھیں ان کی دنیا سے ٹھنڈی
مِنْ دُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِيْ مِنْ
کر رکھی ہیں، میری آنکھ ٹھنڈی رکھ اپنی
عِبَادَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ
عبادت سے ۔یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں تندرستی کی
وَالْعِفَّةَ وَالْأَمَانَةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ
اور پاکبازی کی اور امانت کی اور حسن خلق کی

وَالرِّضٰی بِالْقَدَرِ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

اور تقدیر پر راضی رہنے کی۔ یا اللہ تیری تعریف ہے شکر کے ساتھ

شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا ○ اَللّٰهُمَّ

اور تیرے ہی لئے احسان ہے فضل کے ساتھ۔ یا اللہ !

أَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ لِمَحَآبِّكَ مِنَ

میں تجھ سے توفیق طلب کرتا ہوں اعمال کی جو تجھے

الْأَعْمَالِ وَصِدْقَ التَّوَكُّلِ عَلَيْكَ

پسند ہوں اور تجھ پر سچے توکل کی اور تیرے ساتھ

وَحُسْنِ الظَّنِّ بِكَ ○ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ

نیک گمان رکھنے کی۔ یا اللہ میرے

مَسَامِعَ قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَارْزُقْنِيْ

دل کے کان اپنے ذکر کے لئے کھول دے اور مجھے نصیب کر

طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُولِكَ وَعَمَلًا

فرمانبرداری اپنی اور فرمانبرداری اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور عمل

بِكِتَابِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أَخْشَاكَ

تیری کتاب پر۔ یا اللہ مجھے ایسا کردے کہ میں تجھ سے ڈرا کروں

كَأَنِّيْ أَرَاكَ أَبَدًا حَتّٰى أَلْقَاكَ

گویا میں تجھے دیکھتا رہتا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں

وَأَسْعِدْنِيْ بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِيْ

اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے اور مجھے شقی نہ بنا

بِمَعْصِيَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِيْ فِيْ

اپنی معصیت سے، یا اللہ ہر دشوار کو آسان کر کے مجھ پر

تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَإِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ

فضل وکرم کر دے تیرے لئے ہر

عَسِيرٍ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وَأَسْأَلُكَ الْيُسْرَ
دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے اور میں تجھ سے دنیا

وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ○
وآخرت دونوں ہی میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اعْفُ عَنِّيْ فَإِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ ○
یا اللہ مجھ سے درگزر کرتو تو بڑا معاف کرنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِيْ
یا اللہ میرے دل کو نفاق سے پاک کر دے اور میرے عمل کو

مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِيْ مِنَ الْكِذْبِ وَعَيْنِيْ
ریا سے، اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو

مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ
خیانت سے، تجھ پر تو روشن ہیں آنکھوں کی چوریاں بھی،

الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ○ اَللّٰهُمَّ
اور جو کچھ دل چھپائے رکھتے ہیں وہ بھی، یا اللہ
ارْزُقْنِيْ عَيْنَيْنِ هَطَّالَتَيْنِ تَسْقِيَانِ
مجھے برسنے والی آنکھیں نصیب کر، جو دل کو
الْقَلْبَ بِذُرُوْفِ الدَّمْعِ مِنْ خَشْيَتِكَ
تیری خشیت کی بناء پر بہتے ہوئے آنسوؤں سے سیراب کر دیں،
قَبْلَ أَنْ تَكُوْنَ الدُّمُوْعُ دَمًا وَّالْأَضْرَاسُ
قبل اس کے کہ آنسو خون ہو جائیں اور کچلیاں انگارے
جَمْرًا ○ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ قُدْرَتِكَ
بن جائیں۔ یا اللہ مجھے امن چین دے اپنی قدرت سے
وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ رَحْمَتِكَ وَاقْضِ اَجَلِيْ
اور مجھے اپنی رحمت میں داخل کر دے اور میری عمر اپنی

فِیْ طَاعَتِكَ وَاخْتِمْ لِیْ بِخَیْرِ عَمَلِیْ
اطاعت میں گذار دے اور میرا خاتمہ میرے بہترین عمل پر کر

وَاجْعَلْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ ○ اَللّٰهُمَّ فَارِجَ
اور اس کی جزاء جنت دے، یا اللہ فکر کے

الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ
دور کرنے والے غم کے زائل کرنے والے، بے قراروں کی دعاء

الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَهَا
کے قبول کرنے والے، دنیا کے رحمن اور رحیم،

اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِیْنِیْ
مجھ پر تو ہی رحم کرے گا، تو میرے اوپر ایسی رحمت کر کہ تو اس کی بناء پر

بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ○ اَللّٰهُمَّ
مجھے اپنے سوا ہر ایک کی رحمت سے مستغنی کر دے۔ یا اللہ !

إِنِّى أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَأَعُوذُ
میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی غیر متوقع اور تیری پناہ

بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ ○ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ
ناگہانی برائی سے۔ یا اللہ تیرا ہی نام

السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ
سلام ہے اور تجھی سے سلامتی کی ابتداء ہے اور تیری ہی طرف

يَعُودُ السَّلَامُ أَسْأَلُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
ہر سلامتی لوٹتی ہے، اے صاحب عزت وجلال میں تجھ سے یہ درخواست

وَالْإِكْرَامِ اَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا دَعْوَتَنَا
کرتا ہوں کہ تو ہمارے حق میں ہماری دعاء قبول کر لے

وَأَنْ تُعْطِيَنَا رَغْبَتَنَا وَأَنْ تُغْنِيَنَا
اور تو ہماری خواہشیں پوری کر دے اور تو نے اپنی

عَمَّنْ أَغْنَيْتَهُ عَنَّا مِنْ خَلْقِكَ ○

مخلوق میں سے جن کو جس سے غنی کر دیا ہے ہم کو بھی غنی کر دے۔

اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ تو ہی میرے لئے (چیزوں کو) چھانٹ لے اور پسند کر لے، یا اللہ

أَرْضِنِیْ بِقَضَآئِكَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا

مجھے اپنی مشیت پر راضی کر لے اور جو کچھ میرے لئے مقدر کر دیا گیا ہے اس

قُدِّرَ لِیْ حَتّٰی لَا أُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ

میں مجھے برکت دے تا کہ جو چیز تو نے دیر میں رکھی ہے اس کے لئے میں

أَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ ○

جلدی نہ چاہوں اور جو چیز تو نے جلد رکھی ہے اس میں میں دیر نہ چاہوں۔

اَللّٰهُمَّ لَا عَیْشَ إِلَّا عَیْشُ الْآخِرَةِ ○

یا اللہ عیش تو بس عیش آخرت کا ہے، اس کے سوا کوئی عیش نہیں۔

اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّأَمِتْنِيْ

یا اللہ مجھے خاکسار بنا کر زندہ رکھ اور خاکساری ہی

مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَةِ

کی حالت میں موت لا، اور خاکساری ہی میں

الْمَسَاكِيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ

مجھے اُٹھا۔ یا اللہ مجھے ان میں سے کر دے کہ

الَّذِيْنَ إِذَا أَحْسَنُوْا اسْتَبْشَرُوْا

جب کوئی نیک کام کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں

وَإِذَا أَسَآءُوْا اسْتَغْفَرُوْا ○ اَللّٰهُمَّ

اور جب برائی کرتے ہیں تو مغفرت مانگتے ہیں۔ یا اللہ

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ

میں تجھ سے تیری خاص رحمت کی درخواست کرتا ہوں، جس سے میرے

بِهَا قَلْبِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا أَمْرِیْ وَتَلُمُّ

دل کو ہدایت کر دے اور میرے کاموں کو جمعیت دے اور اس سے

بِهَا شَعْثِیْ وَتُصْلِحُ بِهَا دِیْنِیْ

میری ابتری کو درست کر دے، اور اس سے میرے دین کو سنوار دے

وَتَقْضِیْ بِهَا دَیْنِیْ وَتَحْفَظُ بِهَا

اور اس سے میرے قرضہ کو ادا کر دے، اور اس سے میری نظر سے غائب

غَآئِبِیْ وَتَرْفَعُ بِهَا شَاهِدِیْ

چیزوں کی نگہبانی کر اور میرے پیش نظر چیزوں کو بلندی عطا کر،

وَتُبَیِّضُ بِهَا وَجْهِیْ وَتُزَكِّیْ بِهَا

اور اس سے میرا چہرہ نورانی کر دے اور اس سے میرا عمل پاکیزہ

عَمَلِیْ وَتُلْهِمُنِیْ بِهَا رَشَدِیْ وَتَرُدُّ بِهَا

کر دے اور اس سے رشد میرے دل میں ڈال دے، اور اس سے میرے

أُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ ○

حال مالوف کو لوٹا دے، اور اس کے واسطہ سے مجھے ہر برائی سے بچائے رکھ،

اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ إِيْمَانًا لَّا يَرْتَدُّ

یا اللہ مجھے ایسا ایمان دے جو پھر نہ پھرے،

وَيَقِيْنًا لَّيْسَ بَعْدَهٗ كُفْرٌ وَّرَحْمَةً

اور ایسا یقین کہ اس کے بعد کفر نہ ہو، اور ایسی رحمت کہ

أَنَالُ بِهَا شَرَفَ كَرَامَتِكَ فِي الدُّنْيَا

اس کے ذریعہ سے میں دنیا اور آخرت میں تیرے ہاں کی عزت کا شرف

وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْفَوْزَ

پالوں۔ یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں امورِ

فِي الْقَضَاءِ وَنُزُلَ الشُّهَدَاءِ وَعَيْشَ

تکوینی میں کامیابی، اور شہیدوں کی سی مہمانی اور سعیدوں

السُّعَدَاءِ وَمُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ وَالنَّصْرَ

کا سا عیش اور رفاقت انبیاء کی اور دشمنوں

عَلَى الْأَعْدَاءِ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ۝

پر فتح، بے شک تو ہی دعاؤں کا سننے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ مَا قَصُرَ عَنْهُ رَأْيِيْ وَضَعُفَ

یا اللہ جو بھلائی بھی ایسی ہو کہ اس تک پہنچنے سے میری سمجھ قاصر رہ گئی ہو

عَنْهُ عَمَلِيْ وَلَمْ تَبْلُغْهُ مُنْيَتِيْ

اور میرا عمل وہاں تک نہ ساتھ دے سکا ہو، اور اس تک میری آرزو

وَمَسْأَلَتِيْ مِنْ خَيْرٍ وَّعَدْتَّهٗ خَلْقَكَ

اور میرے سوال کی رسائی نہ ہو، اور تو نے اس بھلائی کا وعدہ اپنی مخلوق

أَوْ خَيْرٍ أَنْتَ مُعْطِيْهِ أَحَدًا مِّنْ

میں سے کسی سے بھی کیا ہو یا ویسی بھلائی ہو کہ تو اپنے بندوں میں سے

عِبَادِكَ فَإِنِّي أَرْغَبُ إِلَيْكَ فِيهِ
کسی کو بھی وہ دینے والا ہو، تو میں تجھ سے اس کی خواہش اور تجھ سے
وَأَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ رَبَّ الْعَالَمِينَ○
تیری رحمت کے واسطہ سے طلب کرتا ہوں اے رب العالمین۔
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِي وَإِنْ
یا اللہ میں اپنی خواہش تیرے ہی حوالہ کرتا ہوں اگرچہ میری
قَصُرَ رَأْيِي وَضَعُفَ عَمَلِي اِفْتَقَرْتُ
سمجھ کوتاہی کرے اور میرا عمل ضعیف رہے، میں محتاج ہوں
إِلٰى رَحْمَتِكَ فَأَسْأَلُكَ يَا قَاضِيَ
تیری رحمت کا تو اے سب کاموں کے پورا کرنے والے
الْأُمُورِ وَيَا شَافِيَ الصُّدُورِ كَمَا تُجِيرُ
اور اے دلوں کو شفاء دینے والے میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ جس

بَيْنَ الْبُحُوْرِ أَنْ تُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِ
طرح تو نے سمندروں کے درمیان فاصلہ رکھا ہے، اسی طرح مجھے بھی

السَّعِيْرِ وَمِنْ دَعْوَةِ الثُّبُوْرِ وَمِنْ
دوزخ کے عذاب سے اور جزع فزع سے اور فتنہ قبور سے ایسے ہی

فِتْنَةِ الْقُبُوْرِ ○ اَللّٰهُمَّ ذَا الْحَبْلِ الشَّدِيْدِ
فاصلہ پر رکھیو۔ یا اللہ ! مضبوط ڈور والے

وَالْأَمْرِ الرَّشِيْدِ أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ
اور درست حکم والے، میں تجھ سے حشر میں امن

الْوَعِيْدِ وَالْجَنَّةَ يَوْمَ الْخُلُوْدِ مَعَ
طلب کرتا ہوں، اور آخرت میں جنت، ان لوگوں کے

الْمُقَرَّبِيْنَ الشُّهُوْدِ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ
ساتھ جو مقرب ہیں، حاضر باش ہیں، بڑے رکوع سجدہ کرنے والے ہیں

الْمُوفِيْنَ بِالْعُهُوْدِ إِنَّكَ رَحِيْمٌ

اور اقراروں کو پورا کرنے والے ہیں، بے شک تو بڑا مہربان

وَّدُوْدٌ وَّإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تُرِيْدُ ○

ہے بڑا شفیق ہے، اور تو جو چاہے کر سکتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ غَيْرَ

یا اللہ ہمیں بنا دے راہنما راہ میں نہ کہ بے راہ

ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ سِلْمًا لِّأَوْلِيَائِكَ

اور بھٹکانے والے اور دوست تیرے دوستوں کے

وَحَرْبًا لِأَعْدَائِكَ نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ

اور دشمنی تیرے دشمنوں کے، ہم اسی کو دوست رکھیں جو تجھے دوست

أَحَبَّكَ وَنُعَادِيْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ

رکھتا ہو اور دشمن رکھیں اسے جو تیرا نافرمان ہو

مِنْ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَعَلَيْكَ

تیری مخلوق میں سے۔ یا اللہ یہ دعا ہے، اور قبول کرنا تیرا

الْإِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ ○

کام ہے، اور یہ (میری) کوشش ہے اور بھروسہ تیرے ہی اوپر ہے

اَللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِيٓ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ

یا اللہ مجھے میرے نفس کے حوالہ ایک پلک بھر کے لئے

عَيْنٍ وَّلَا تَنْزِعْ مِنِّيْ صَالِحَ مَآ

بھی نہ کر اور جو بھی اچھی چیزیں تو نے مجھے دی ہیں، وہ مجھ سے

أَعْطَيْتَنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ لَسْتَ بِإِلٰهٍ

واپس نہ لے۔ یا اللہ تو ایسا خدا تو نہیں ہے جسے ہم نے

اسْتَحْدَثْنَاهُ وَلَا بِرَبٍّ يَّبِيْدُ ذِكْرُهُ

گھڑ لیا ہو اور نہ ایسا پروردگار ہے جس کا ذکر ناپائیدار ہے کہ ہم نے اسے

ابْتَدَعْنَاهُ وَلَا عَلَيْكَ شُرَكَاءُ يَقْضُوْنَ

اختراع کرلیا ہو، اور نہ تیرے اور ساتھی ہیں جو حکم میں تیرے شریک ہیں،

مَعَكَ وَلَا كَانَ لَنَا قَبْلَكَ مِنْ إِلَهٍ

اور نہ تجھ سے پہلے ہی ہمارا کوئی خدا تھا، جس سے ہم پناہ حاصل کرتے

نَّلْجَأُ إِلَيْهِ وَنَذَرُكَ وَلَا أَعَانَكَ عَلٰى

رہے ہوں اور تجھ کو چھوڑ دیتے ہوں اور نہ کسی نے ہمارے پیدا کرنے

خَلْقِنَآ أَحَدٌ فَنُشْرِكَهٗ فِيْكَ تَبَارَكْتَ

میں تیری مدد کی ہے کہ ہم اس کو تیرے ساتھ شریک سمجھیں تو بابرکت ہے

وَتَعَالَيْتَ فَنَسْأَلُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

اور تو برتر ہے پس ہم تجھ سے اے وہ کہ سوا تیرے کوئی معبود نہیں

اغْفِرْلِیْ ○ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ

درخواست کرتے ہیں کہ تو ہمیں بخش دے، یا اللہ تو ہی نے میری جان کو

نَفْسِیْ وَأَنْتَ تَوَفّٰهَا لَكَ مَمَاتُهَا

پیدا کیا ہے، اور تو ہی اسے موت دے گا تیرے ہی ہاتھ میں اس کا مرنا

وَمَحْیَاهَا إِنْ أَحْیَیْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا

اور اس کا جینا ہے، تو اگر اسے زندہ رکھتا ہے تو اس کی ایسی حفاظت

تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ وَإِنْ

کر جیسی کہ تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور اگر تو

أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا ○

اسے موت دیتا ہے تو اسے بخش دینا اور اس پر رحم کرنا۔

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّیْ بِالْعِلْمِ وَزَیِّنِّیْ بِالْحِلْمِ

یا اللہ مجھے مدد دے علم دے کر اور مجھے آراستہ کر وقار دے کر

وَأَكْرِمْنِیْ بِالتَّقْوٰی وَجَمِّلْنِیْ بِالْعَافِیَةِ ○

اور مجھے بزرگی دے تقویٰ دیکر اور مجھے جمال دے امن چین دے کر۔

اَللّٰهُمَّ لَا يُدْرِكُنِيْ زَمَانٌ وَّلَا يُدْرِكُوْا

یا اللہ مجھے وہ زمانہ نہ پائے، اور نہ یہ لوگ اس زمانہ

زَمَانًا لَّا يُتَّبَعُ فِيْهِ الْعَلِيْمُ وَلَا يُسْتَحٰى

کو پائیں، جس میں نہ پیروی کی جائے صاحب علم کی اور نہ صاحب

فِيْهِ مِنَ الْحَلِيْمِ قُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ

حلم کا لحاظ کیا جائے اور ان کے دل عجمیوں کے سے

الْأَعَاجِمِ وَأَلْسِنَتُهُمْ أَلْسِنَةُ الْعَرَبِ ○

ہو جائیں اور ان کی زبانیں اہل عرب کی سی رہ جائیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ

یا اللہ میں تجھ سے وعدہ لیتا ہوں، جسے تو ہرگز نہ

تُخْلِفَنِيْهِ فَإِنَّمَآ أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا

توڑیو، کہ میں بھی آخر بشر ہوں، جس کسی مسلمان کو

مُؤْمِنٍ آذَيْتُهُ اَوْ شَتَمْتُهُ اَوْ جَلَدْتُّهُ

میں تکلیف دوں، یا اسے برا بھلا کہوں یا اسے ماروں پیٹوں

اَوْ لَعَنْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً

یا اسے بدعا دوں تو اس سب کو تو اس کے حق میں رحمت

وَّزَكٰوةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَآ اِلَيْكَ ○

اور پاکیزگی بنا دیجیو، اور قربت کا ذریعہ، جس سے تو اس کو مقرب بنالے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں برص سے

وَمِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ

اور ضدا ضدی سے اور نفاق سے اور برے

الْاَخْلَاقِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ اَعُوْذُ

اخلاق سے اور ہر اس چیز کی برائی سے، جو تیرے علم میں ہے، میں اللہ کی

بِاللهِ مِنْ حَالِ أَهْلِ النَّارِ وَمِنَ
پناہ میں آتا ہوں اہل دوزخ کے حال سے اور خود

النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ
دوزخ سے اور ہر اس چیز سے جو اس سے قریب کرے خواہ وہ قول ہو یا

عَمَلٍ وَّمِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ
عمل اور ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے

بِنَاصِيَتِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ
قبضہ میں ہے۔ اور تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر اس برائی سے

هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ وَمِنْ شَرِّ
جو آج کے دن میں ہے اور ہر اس برائی سے جو اس کے بعد ہے اور اپنے

نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَأَنْ
نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے اور اس

نَقْتَرِفَ عَلٰى أَنْفُسِنَا سُوْٓءًا أَوْ نَجُرَّهٗ

سے کہ ہم کسی شر کو اپنے اوپر لگائیں، یا اسے کسی

إِلٰى مُسْلِمٍ أَوْ أَكْتَسِبَ خَطِيْئَةً أَوْ

مسلمان تک پہنچائیں یا میں کوئی ایسی خطا یا

ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ وَمِنْ ضِيْقِ الْمَقَامِ

گناہ کروں جسے تو نہ بخشے اور مقام کی تنگی سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○

قیامت کے دن۔



اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ یَوْمَ الْاَرْبَعَآءِ

پانچویں منزل بروز چہار شنبہ (بدھ)

خُطُبَۃ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

موجب قربت اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب میں بہتر جن سے امید کی

وَأَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا

جا سکتی ہے اور ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جا سکتا ہے کہ تو

عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○

نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی

مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ

جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ

سکھائیں۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت کامل نازل فرما

الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○ وَانْشَعَبَتِ

جب تک کہ مغرب اور مشرق کی ہوائیں چلتی رہیں

الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ

اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد

نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ○

ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ

وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ حَصِّنْ فَرْجِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ

اے اللہ میری شرمگاہ کو محفوظ کردے اور مجھ پر میرے کام آسان کردے،

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ تَمَامَ الْوُضُوْءِ

یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں وضو کا کمال

وَتَمَامَ الصَّلَاةِ وَتَمَامَ رِضْوَانِكَ

اور نماز کا کمال اور تیری خوشنودی کا کمال

وَتَمَامَ مَغْفِرَتِكَ ○ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ

اور تیری مغفرت کا کمال۔ یا اللہ میرا نامۂ اعمال میرے

كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ

داہنے ہاتھ میں دیجیو۔ یا اللہ مجھے اپنی رحمت

بِرَحْمَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ عَذَابَكَ ○ اَللّٰهُمَّ

میں ڈھانپ لے اور مجھے اپنے عذاب سے بچائے رکھنا۔ یا اللہ

ثَبِّتْ قَدَمِیَّ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْأَقْدَامُ ○

میرے قدم ثابت رکھنا جس دن کہ قدم ڈگمگانے لگیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مُفْلِحِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ! ہمیں فلاح یاب بنائیو۔ یا اللہ !

افْتَحْ اَقْفَالَ قُلُوْبِنَا بِذِکْرِكَ

اپنے ذکر سے ہمارے دل کے قفل کھول دے

وَاَتْمِمْ عَلَیْنَا نِعْمَتَكَ وَاَسْبِغْ

اور ہم پر اپنی نعمت کو پورا کر، اور ہم پر

عَلَیْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَاجْعَلْنَا مِنْ

اپنے فضل کو پورا کر، اور ہمیں اپنے نیک بندوں

عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ ○ اَللّٰهُمَّ آتِنِیْ

میں سے کر لے ، یا اللہ مجھے وہ سب سے بڑھ کر دے

اَفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَكَ الصَّالِحِیْنَ ○

جو تو اپنے نیک بندوں کو دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ مُسْلِمًا وَّاَمِتْنِیْ مُسْلِمًا ○

یا اللہ مجھے مسلمان ہی زندہ رکھ اور مسلمان ہی مار۔

اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ وَاَلْقِ فِیْ

یا اللہ کافروں کو عذاب دے اور ان کے دلوں

قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ وَخَالِفْ بَیْنَ كَلِمَتِھِمْ

میں ہیبت بٹھا دے اور ان کی بات میں اختلاف پیدا کر دے،

وَاَنْزِلْ عَلَیْھِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ ○

اور ان پر اپنا قہر و عذاب نازل کر۔

اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ اَھْلَ الْكِتَابِ

یا اللہ کافروں کو عذاب دے ،چاہے وہ اہل کتاب ہوں

وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ آيَاتِكَ
یا مشرک بہر حال جو بھی تیری آیتوں کا انکار کرتے ہیں

وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ
اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیری راہ سے

سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ حُدُوْدَكَ
دوسروں کو روکتے ہیں اور تیری مقرر کی ہوئی حدوں سے تجاوز کرتے ہیں

وَيَدْعُوْنَ مَعَكَ إِلٰهًا آخَرَ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ
اور تیرے ساتھ کسی اور معبود کو بھی پکارتے ہیں؛ حالاں کہ کوئی بھی معبود

أَنْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا
نہیں ہے سوا تیرے بابرکت ہے تو اور ہر طرح نہایت درجہ برتر ہے

يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○ اَللّٰهُمَّ
تو اس سے کہ جو یہ ظالم کہتے ہیں۔ یا اللہ

اغْفِرْلِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

تو مجھے بخش دے اور تمام ایمان والوں اور ایمان والیوں کو

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَصْلِحْهُمْ

اور تمام اسلام والوں اور اسلام والیوں کو اور انہیں سنوار دے

وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِهِمْ وَأَلِّفْ بَیْنَ

اور ان کی صلح کر دے آپس میں اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْإِیْمَانَ

اُلفت دے اور ان کے دلوں میں ایمان اور حکمت

وَالْحِکْمَةَ وَثَبِّتْهُمْ عَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِكَ

رکھ دے اور انہیں اپنے رسول کے دین پر ثابت قدم رکھ

وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ یَّشْکُرُوْا نِعْمَتَكَ

اور انہیں توفیق دے کہ جو نعمت تو نے انہیں نصیب کی ہے

الَّتِیْ أَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ وَأَنْ یُّوْفُوْا

اس کا وہ شکر کرتے رہیں، اور جو وعدہ تو نے ان سے

بِعَهْدِكَ الَّذِیْ عَاهَدْتَهُمْ عَلَیْهِ

لیا ہے اسے وہ پورا کرتے رہیں

وَانْصُرْهُمْ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ

اور انہیں اپنے اور ان کے دشمنوں پر غالب رکھ،

إِلٰهَ الْحَقِّ سُبْحَانَكَ لَآ إِلٰهَ غَیْرُكَ

اے معبود برحق تو پاک ہے کوئی معبود سوا تیرے نہیں ہے،

اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَأَصْلِحْ لِیْ عَمَلِیْ إِنَّكَ

میرے گناہ بخش دے اور میرے عمل درست کر دے بے شک تو ہی

تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَآءُ وَأَنْتَ

گناہ بخش دیتا ہے، جس کے چاہتا ہے، اور تو ہی مغفرت

اَلْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ يَا

کرنے والا ہے رحم کرنے والا ہے، اے بخشنے والے مجھے بخش دے اے

تَوَّابُ تُبْ عَلَيَّ يَا رَحْمَانُ ارْحَمْنِيْ

توبہ قبول کرنے والے میری توبہ قبول کر، اے رحم کرنے والے مجھ پر رحم کر،

يَا عَفُوُّ اعْفُ عَنِّيْ يَا رَءُوفُ ارْأُفْ بِيْ

اے معاف کرنے والے مجھے معاف کر، اے مہربان مجھ پر مہربانی کر،

يَا رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

اے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو نعمت مجھے دی ہے

الَّتِيْٓ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَطَوِّقْنِيْ حُسْنَ

اس کا شکر ادا کروں اور مجھے طاقت دے کہ تیری عبادت

عِبَادَتِكَ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ

اچھی طرح کروں، اے پروردگار میں تجھ سے مانگتا ہوں بھلائی

كُلِّهٖ يَا رَبِّ افْتَحْ لِيْ بِخَيْرٍ وَّاخْتِمْ لِيْ
سب کی سب، اے پروردگار میرا آغاز خیر کے ساتھ کر اور میرا خاتمہ خیر

بِخَيْرٍ وَّقِنِي السَّيِّاٰتِ وَمَنْ تَقِ
کے ساتھ کر، اور مجھے برائیوں سے بچالے اور جسے تو نے برائیوں سے

السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ
اس دن بچا لیا بے شک تو نے اس پر رحم ہی کیا،

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ اَللّٰهُمَّ
اور یہی تو بڑی کامیابی ہے، یا اللہ!

لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهٗ
تیرے ہی لئے تعریف ہے ساری اور تیرے ہی لئے شکر ہے سارا،

وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهٗ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهٗ
اور تیرے ہی لئے ہے حکومت ساری اور تیرے ہی لئے مخلوق ہے ساری،

بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهٗ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ
تیرے ہاتھ میں بھلائی ہے ساری اور تیری ہی طرف امور

الْاَمْرُ كُلُّهٗ اَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهٗ وَاَعُوْذُ
رجوع ہوتے ہیں تمام، میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی ساری اور میں تیری

بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ
پناہ میں آتا ہوں تمام برائیوں سے۔ شروع اللہ کے نام سے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ ○ اَللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّيْ
کوئی معبود نہیں۔ یا اللہ مجھ سے فکر اور غم

الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ○ اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ
دور فرما دے۔ یا اللہ میں تیری حمد کے ساتھ چلتا پھرتا ہوں

انْصَرَفْتُ وَبِذَنْبِىْ اعْتَرَفْتُ ○
اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ إِلٰهِيْ وَإِلٰهَ إِبْرَاهِيْمَ وَإِسْحَاقَ

یا اللہ میرے معبود اور معبود ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ

وَيَعْقُوْبَ وَإِلٰهَ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

اور یعقوبؑ کے، اور معبود جبرئیلؑ اور میکائیلؑ

وَإِسْرَافِيْلَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْتَجِيْبَ

اور اسرافیلؑ کے میں تجھ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ میری دعا

دَعْوَتِيْ فَأَنَا مُضْطَرٌّ وَتَعْصِمَنِيْ فِيْ

قبول کر لے کہ میں بے قرار ہوں، اور مجھے میرے دین میں محفوظ رکھ

دِيْنِيْ فَإِنِّيْ مُبْتَلًى وَتَنَالَنِيْ بِرَحْمَتِكَ

کہ میں بلا میں پڑا ہوا ہوں، اور اپنی رحمت میرے شامل حال رکھنا کہ

فَإِنِّيْ مُذْنِبٌ وَتَنْفِيَ عَنِّيْ الْفَقْرَ فَإِنِّيْ

میں گنہگار ہوں، اور مجھ سے محتاجی دور رکھنا، کہ میں

مُتَمَسْكِنٌ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ

بے کس ہوں، یا اللہ میں تجھ سے ہر اس حق کے ذریعہ مانگتا ہوں،

السَّآئِلِيْنَ عَلَيْكَ فَإِنَّ لِلسَّآئِلِ

جو سائلوں کا تجھ پر ہے، کیوں کہ بے شک سائل کا

عَلَيْكَ حَقًّا أَيُّمَا عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ مِنْ

تجھ پر حق ہے کہ خشکی اور تری کے جس کسی بھی غلام یا

أَهْلِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَقَبَّلْتَ دَعْوَتَهُمْ

باندی نے تجھ سے کوئی دعائیں مانگی ہوں

وَاسْتَجَبْتَ دُعَآءَهُمْ أَنْ تُشْرِكَنَا

اور تو نے ان کی دعائیں قبول کی ہوں، تو ہمیں ان اچھی

فِيْ صَالِحِ مَا يَدْعُوْنَكَ فِيْهِ وَأَنْ

دعاؤں میں شریک کر دے، جو وہ تجھ سے مانگیں اور تو

تُشْرِكَهُمْ فِيْ صَالِحِ مَا نَدْعُوْكَ

انہیں ان اچھی دعاؤں میں شریک کر دے، جو ہم تجھ سے

فِيْهِ وَاَنْ تُعَافِيَنَا وَاِيَّاهُمْ وَأَنْ

مانگیں اور یہ کہ تو ہمیں اور انہیں چین دے اور تو

تَقَبَّلَ مِنَّا وَمِنْهُمْ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنَّا

ہماری اور ان کی دعائیں قبول کر اور یہ کہ تو ہم سے اور ان سے درگذر کر،

وَعَنْهُمْ فَاِنَّنَا اٰمَنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

بے شک ہم ایمان لائے اس پر جو تو نے اُتارا ہے اور ہم نے رسول کی

الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِيْنَ ○

پیروی کی پس ہمیں بھی شہادت دینے والوں میں لکھ۔

اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ

یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام وسیلہ عنایت کر اور آپ ﷺ کی

فِي الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْاَعْلَيْنَ

محبوبیت برگزیدہ لوگوں میں کر دے اور آپ ﷺ کا مرتبہ عالی

دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ ○

لوگوں میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر اہل تقرب میں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ

یا اللہ مجھے اپنے ہاں سے ہدایت نصیب کر۔ اور مجھے اپنے فضل

عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ

وکرم سے مستفید کر، اور مجھ پر اپنی

رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ○

رحمت کامل کر، اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل کر۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ

یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، اور میری توبہ قبول کر،

إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ○ اَللّٰهُمَّ

تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا اور بڑا رحم والا ہے۔ یا اللہ

إِنِّیۡ أَسْأَلُكَ تَوْفِيقَ أَهْلِ الْهُدٰى وَأَعْمَالَ

میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں اہل ہدایت کی سی،

أَهْلِ الْيَقِينِ وَمُنَاصَحَةَ أَهْلِ التَّوْبَةِ

اور عمل اہل یقین کے سے اور اخلاص اہل توبہ کا سا

وَعَزْمَ أَهْلِ الصَّبْرِ وَجَدَّ أَهْلِ الْخَشْيَةِ

اور ہمت اہل صبر کی سی اور کوشش اہل خوف کی سی،

وَطَلَبَ أَهْلِ الرَّغْبَةِ وَتَعَبُّدَ أَهْلِ الْوَرَعِ

اور طلب اہل شوق کی سی، اور عبادت اہل تقویٰ کی سی

وَعِرْفَانَ أَهْلِ الْعِلْمِ حَتّٰى اَلْقَاكَ

اور معرفت اہل علم کی سی، یہاں تک کہ میں تجھ سے مل جاؤں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ مَخَافَةً تَحْجُزُنِیْ

یا اللہ میں تجھ سے وہ خوف مانگتا ہوں جو مجھے تیری نافرمانیوں

عَنْ مَّعَاصِيْكَ حَتّٰٓى أَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ

سے روک دے ؛ تاکہ میں تیری اطاعت کے ایسے

عَمَلًا أَسْتَحِقُّ بِهٖ رِضَاكَ وَحَتّٰى

عمل کروں کہ تیری خوشنودی کا مستحق ہو جاؤں اور تاکہ میں

أُنَاصِحَكَ بِالتَّوْبَةِ خَوْفًا مِّنْكَ وَحَتّٰى

تجھ سے ڈر کر تیرے سامنے خالص توبہ کروں، اور تاکہ مجھ سے

أُخْلِصَ لَكَ النَّصِيْحَةَ حَيَآءً ا مِّنْكَ

شرما کر تیرے روبرو خلوص کو صاف کروں

وَحَتّٰى أَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْأُمُوْرِ كُلِّهَا

اور تاکہ تجھ پر بھروسہ کروں کل کاموں میں تجھ سے

وَحُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ

نیک گمان طلب کرتا ہوں، پاک ہے تو اے نور کے پیدا کرنے والے،

اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا فُجَآءَةً وَّلَا تَأْخُذْنَا

یا اللہ ہم کو ہلاک نہ کرنا ناگہاں اور نہ ہم کو اچانک

بَغْتَةً وَّلَا تُغْفِلْنَا عَنْ حَقٍّ وَّلَا وَصِيَّةٍ ○

پکڑنا اور نہ ہمیں کسی حق ووصیت کی طرف سے غفلت میں رکھنا،

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ○ اَللّٰهُمَّ

یا اللہ میری قبر میں وحشت کی جگہ انس پیدا کر دینا، یا اللہ

ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ

مجھ پر قرآن عظیم کے طفیل میں رحم کرنا، اور اسے میرے

اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ

حق میں رہبری اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دینا، یا اللہ

ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ

مجھے یاد کرادے اس میں سے جو کچھ بھول گیا ہوں اور مجھے سکھا دے اس

مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَآءَ اللَّیْلِ

میں سے جو کچھ نہ جانتا ہوں، اور مجھے اس کی تلاوت نصیب کر دن

وَاٰنَآءَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ

اور رات کے اوقات میں، اور اسے میرے لئے حجت بنا دے، اے

الْعٰلَمِیْنَ ○ اَللّٰھُمَّ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ

پروردگار عالم۔ یا اللہ میں تیرا بندہ ہوں اور بیٹا ہوں

عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ

تیرے بندہ کا اور بیٹا ہوں تیری بندی کا ہمہ تن تیری ہی مٹھی میں ہوں،

اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَاُصَدِّقُ بِلِقَآئِكَ

تیرے قبضہ میں چلتا پھرتا ہوں، تیرے ملنے کی تصدیق کرتا ہوں

وَاُوْمِنُ بِوَعْدِكَ اَمَرْتَنِيْ فَعَصَيْتُ

اور تیرے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، تو نے حکم دیا میں نے نافرمانی کی

وَنَهَيْتَنِيْ فَاَتَيْتُ هٰذَا مَكَانُ الْعَآئِذِ

اور تو نے روکا میں نے ارتکاب کیا، یہ جگہ دوزخ سے پناہ لینے

بِكَ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

کی تیرے ذریعے سے ہے، کوئی معبود نہیں ہے سوا تیرے

سُبْحَانَكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ أَنْتَ ○

بے شک کوئی نہیں بخش سکتا گناہوں کو سوا تیرے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى

یا اللہ تجھی کو ہر تعریف سزاوار ہے، اور تجھی سے شکایت چاہئے

وَبِكَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

اور تجھ ہی سے فریاد چاہیئے اور تجھ ہی سے مدد،

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○ اَللّٰهُمَّ

اور نہ کوئی بچاؤ ہے اور نہ کوئی قوت عبادت کی سوائے اللہ کے، یا اللہ

اِنِّيْ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

میں تیری رضا کی پناہ میں آتا ہوں تیری ناخوشی سے

وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَأَعُوْذُ

اور تیری عفو کی پناہ میں تیرے عذاب سے اور تیری پناہ میں

بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً ا عَلَيْكَ

آتا ہوں خود تجھ سے میں تیری تعریف نہیں کر سکتا ہوں، تو اسی تعریف کے

أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

لائق ہے جو تو نے خود اپنی ذات کی کی ہے، یا اللہ

إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نُزِلَّ أَوْ

ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس سے کہ ہم ڈگمگا جائیں، یا دوسروں کو

نُضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا أَوْ

ڈگمگائیں، یا گمراہ کریں یا ظلم کریں یا کوئی ہم پر ظلم کرے، یا

نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَآ أَوْ نُضَلَّ ○

جہالت کریں یا کوئی جہالت کرے یا گمراہ ہوں یا کوئی گمراہ کرے۔

أَعُوذُ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ الَّذِي

تیری ذات کے نور کی پناہ میں آتا ہوں، جس سے

اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ

آسمانوں کو روشن کر رکھا ہے اور اس سے ظلمتیں چمک

الظُّلُمَاتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ أَمْرُ الدُّنْيَا

اُٹھی ہیں، اور اس سے دنیا اور آخرت کے کام درست

وَالْآخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ أَوْ

ہوں، پناہ اس امر سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اُتارے

تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى

اور تو ناخوشی نازل کرے اور تیرا ہی حق ہے کہ تجھے منایا جائے

حَتّٰى تَرْضٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

یہاں تک کہ تو راضی ہو جائے اور نہ کوئی بچاؤ ہے اور نہ کوئی طاقت مگر

بِكَ ○ اَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ ○

تیری مدد سے۔ یا اللہ میں نگہبانی چاہتا ہوں بچہ کی سی نگہبانی۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں دو اندھی

الْأَعْمَيَيْنِ السَّيْلِ وَالْبَعِيْرِ الصَّؤُوْلِ ○

برائیوں یعنی سیلاب اور حملہ آور اونٹ سے۔

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ يَوْمَ الْخَمِيْسِ

چھٹی منزل بروز پنجشنبہ (جمعرات)

خُطبَةُ

قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوْلِ

موجب قربت اللہ تعالیٰ کے یہاں اور دعائیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحْمَدُكَ يَا خَيْرَ مَأْمُوْلٍ ○

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب میں بہتر جن سے امید کی

وَأَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ ○ عَلٰى مَا

جاسکتی ہے اور ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو

عَلَّمْتَنَا مِنَ الْمُنَاجَاةِ الْمَقْبُوْلِ ○

نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی

مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللهِ وَصَلَوَاتِ

جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعائیں

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ

سکھائیں۔ اے اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت کامل نازل فرما

الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○ وَانْشَعَبَتِ

جب تک کہ مغرب اور مشرق کی ہوائیں چلتی رہیں

الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ

اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد

نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ○

ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ

وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ

یا اللہ میں درخواست کرتا ہوں بہ طفیل محمد ﷺ کے جو تیرے نبی ہیں،

وَإِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَمُوْسٰى نَجِيِّكَ

اور بہ طفیل ابراہیم کے جو تیرے خلیل ہیں اور بہ طفیل موسیٰ کے جو تیرے کلیم ہیں

وَعِيْسٰى رُوْحِكَ وَكَلِمَتِكَ وَبِكَلَامِ

اور بہ طفیل عیسیٰؑ کے جو روح اللہ اور کلمۃ اللہ ہیں اور بہ طفیل کلام

مُوْسٰى وَإِنْجِيْلِ عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ

موسیٰؑ کے اور انجیل حضرت عیسیٰؑ کے اور زبور حضرت داوٗدؑ کے

وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور فرقان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اور بہ طفیل

وَبِكُلِّ وَحْيٍ أَوْحَيْتَهٗ أَوْ قَضَاءٍ قَضَيْتَهٗ

ہر وحی کے جسے تو نے بھیجا ہو یا ہر حکم تکوینی کے جسے تو نے جاری کیا ہو اور بہ طفیل

أَوْ سَآئِلٍ اَعْطَيْتَهٗ أَوْ فَقِيْرٍ اَغْنَيْتَهٗ

ہر سائل کے جس کو تو نے دیا ہو اور بہ طفیل ہر محتاج کے جس کو تو نے غنی کیا ہو

أَوْ غَنِيٍّ اَفْقَرْتَهٗ أَوْ ضَآلٍّ هَدَيْتَهٗ

اور بہ طفیل غنی کے جسے تو نے محتاج کر دیا ہو اور ہر گمراہ کے جسے تو نے ہدایت دی

وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ

اور میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں، بہ طفیل تیرے اس نام کے جس کو تو نے

عَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى

زمین پر رکھا تو وہ ٹھہر گئی، اور آسمانوں پر

السَّمٰوٰتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

رکھا تو وہ قرار پکڑ گئے اور پہاڑوں پر رکھ تو وہ

فَرَسَتْ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

جم گئے اور میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے بہ طفیل اس نام کے جس سے

اسْتَقَرَّ بِهٖ عَرْشُكَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

تیرا عرش ٹھہرا ہوا ہے اور یا اللہ میں درخواست کرتا ہوں، تجھ سے بہ طفیل

الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُنَزَّلِ فِیْ كِتَابِكَ

اس نام کے کہ وہ پاک اور ستھرا ہے تیری کتاب میں

مِنْ لَّدُنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ

تیرے پاس سے نازل ہوا ہے، اور بہ طفیل تیرے اس نام کے

عَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ وَعَلَى اللَّيْلِ

جسے تونے دن پر رکھا تو وہ روشن ہوگیا اور رات پر رکھا تو وہ اندھیری

فَاَظْلَمَ وَبِعَظْمَتِكَ وَكِبْرِيَآئِكَ وَبِنُوْرِ

ہوگئی، اور بہ طفیل تیری عظمت اور تیری بڑائی کے اور بہ طفیل تیرے

وَجْهِكَ اَنْ تَرْزُقَنِی الْقُرْآنَ الْعَظِيْمَ

نور ذات کے، کہ تو نصیب کرے مجھے قرآن عظیم اور اسے میرے گوشت

وَتُخَلِّطَهُ بِلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ

میں، میرے خون میں میری شنوائی میں میری بینائی میں پیوست کر دے،

وَتَسْتَعْمَلَ بِهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ

اور اس پر میرے جسم کو عامل بنا دے اپنی قدرت اور قوت سے بے شک نہ کوئی

فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ ○

بچاؤ معصیت سے ہے، اور نہ کوئی قوت ہے مگر تیرے عبادت کے ذریعہ سے۔

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤْمِنَّا مَكْرَكَ وَلَا تُنْسِنَا

یا اللہ ہمیں اپنی خفیہ گرفت سے بے فکر نہ کر اور نہ ہمیں

ذِكْرَكَ وَلَا تَهْتِكْ عَنَّا سِتْرَكَ وَلَا

اپنی یاد سے غافل ہونے دے اور نہ ہماری پردہ دری کر اور نہ کر

تَجْعَلْنَا مِنَ الْغَافِلِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہمیں غافلوں میں سے، یا اللہ میں تجھ سے

أَسْأَلُكَ تَعْجِيلَ عَافِيَتِكَ وَدَفْعَ

درخواست کرتا ہوں عافیت عاجل کی، اور دفع عاجلہ

بَلَآئِكَ وَخُرُوجًا مِّنَ الدُّنْيَا إِلٰى

بلا کی اور دنیا سے تیری رحمت کی جانب منتقل

رَحْمَتِكَ يَا مَنْ يَكْفِي عَنْ كُلِّ اَحَدٍ

ہونے کی، اے وہ کہ کافی ہے وہ سب کے عوض

وَّلَا يَكْفِي مِنْهُ اَحَدٌ يَّا اَحَدَ مَنْ لَّآ

اور کوئی بھی کافی نہیں ہے اس کے عوض، اے والی اس شخص کے

اَحَدَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهُ

جس کا کوئی والی نہیں، اے سہارے اس شخص کے جس کا کوئی سہارا نہیں،

انْقَطَعَ الرَّجَآءُ إِلَّا مِنْكَ نَجِّنِي مِمَّا اَنَا

اُمیدیں منقطع ہو چکی ہیں مگر تجھ سے، مجھے نجات دے اس حال سے

فِيهِ وَاَعِنِّى عَلٰى مَا اَنَا عَلَيهِ مِمَّا

جس میں کہ میں ہوں، اور جو بلا کہ نازل ہو چکی ہے

نَزَلَ بِى بِجَاهِ وَجهِكَ الكَرِيمِ وَبِحَقِّ

اس کے مقابلہ میں میری مدد کر صدقہ اپنی ذات پاک کا

مُحَمَّدٍ ﷺ عَلَيكَ آمِينَ ○ اَللّٰهُمَّ

اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حق کے طفیل میں جو تجھ پر ہے۔ آمین۔ یا اللہ

احرُسنِى بِعَينِكَ الَّتِى لَا تَنَامُ

میری نگہبانی کر اپنی اس آنکھ سے جو کبھی سوتی نہیں

وَاكنُفنِى بِرُكنِكَ الَّذِى لَا يُرَامُ

اور مجھے اپنی اس قوت کی آڑ میں لے لے جس کے پاس کوئی نہیں پھٹک سکتا

وَارحَمنِى بِقُدرَتِكَ عَلَىَّ فَلَا أَهلِكَ

اور مجھ پر رحم کر اپنی قدرت سے جو مجھ پر ہے تا کہ میں ہلاک نہ ہوں،

وَأَنْتَ رَجَآئِيْ فَكَمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ
اور تو ہی میری امید گاہ ہے، کتنی ہی نعمتیں
أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ قَلَّ لَكَ بِهَا شُكْرِيْ
تو نے مجھے دیں اور میرا ان کے لئے شکر کم ہی رہا،
وَكَمْ مِّنْ بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِيْ بِهَا قَلَّ
اور کتنی مصیبتیں ہیں، جن میں تو نے مجھے مبتلا کیا اور میرا
لَكَ بِهَا صَبْرِيْ فَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ
صبر ان پر کم ہی رہا، پس اے وہ کہ اس کی نعمت کے وقت
نِعْمَتِهٖ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ وَيَا مَنْ
میرا شکر کم رہا، پھر بھی مجھے محروم نہ کیا، اور اے وہ کہ
قَلَّ عِنْدَ بَلِيَّتِهٖ صَبْرِيْ فَلَمْ يَخْذُلْنِيْ
اس کے ابتلاء کے وقت میرا صبر کم رہا پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا،

وَيَا مَنْ رَّآنِيْ عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ
اور اے وہ کہ مجھے گناہوں پر دیکھا پھر بھی مجھے

يَفْضَحْنِيْ ○ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا
رسوا نہ کیا، اے ایسے احسان والے جس کا احسان کبھی

يَنْقَضِيْ أَبَدًا وَّيَا ذَا النَّعْمَآءِ الَّتِيْ لَا
ختم نہ ہوا، اور اے ایسی نعمتوں والے کہ جس کی نعمتیں کبھی

تُحْصٰى أَبَدًا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
شمار نہ ہو سکیں، میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّبِكَ أَدْرَأُ فِيْ
وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت نازل کر، میں

نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ وَالْجَبَابِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ
تیرے ہی زور پر بھڑ جاتا ہوں دشمنوں اور زور آوروں کے مقابلہ میں، یا اللہ

أَعِنِّیْ عَلٰی دِیْنِیْ بِالدُّنْیَا وَعَلٰی آخِرَتِیْ

میرے دین پر دنیا کو مددگار بنا دے اور میری آخرت پر تقویٰ کو

بِالتَّقْوٰی وَاحْفَظْنِیْ فِیْمَا غِبْتُ عَنْهُ

مددگار کردے اور تو ہی محافظ رہ میری ان چیزوں کا جو آنکھوں سے دور ہیں

وَلَا تَكِلْنِیْ إِلٰی نَفْسِیْ فِیْمَا حَضَرْتُهٗ

اور ان چیزوں میں جو میرے پیش نظر ہیں تو مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ کر

یَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ

اے وہ کہ نہ اسے گناہ نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ اس کے ہاں

الْمَغْفِرَةُ هَبْ لِیْ مَا لَا یَنْقُصُكَ

مغفرت کوئی کمی کرتی ہے، مجھے وہ چیز دے جو تیرے ہاں کمی نہیں کرتی،

وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ إِنَّكَ أَنْتَ

معاف کر دے مجھے وہ چیز کہ تجھے نقصان نہیں پہنچاتی بے شک تو ہی بڑا

الْوَهَّابُ أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا

دینے والا ہے، میں درخواست کرتا ہوں تجھ سے فوری کشائش کی

وَّصَبْرًا جَمِيلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَافِيَةَ

اور صبر جمیل کی اور رزق وسیع کی اور جملہ بلاؤں

مِنْ جَمِيعِ الْبَلَآءِ وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ

سے امن کی اور میں مانگتا ہوں تجھ سے

الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ

پورا چین اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چین کا دوام

وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ

اور مانگتا ہوں تجھ سے اس چین پر توفیق شکر

وَأَسْأَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ وَلَا حَوْلَ

اور مانگتا ہوں تجھ سے مخلوق کی طرف سے بے احتیاجی اور نہ کوئی بچاؤ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

ہے گناہوں سے اور نہ کوئی قوت ہے طاعت کی سوائے اللہ بزرگ و برتر کے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ

یا اللہ میرے باطن کو میرے ظاہر سے بہتر

عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً

کر دے اور میرے ظاہر کو صالح بنا دے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَا

یا للہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ان اچھی چیزوں کی جو

تُؤْتِي النَّاسَ مِنَ الْمَالِ وَالْأَهْلِ

تو لوگوں کو دیتا ہے، مال سے ہو یا بیوی سے ہو یا بچے سے ہو،

وَالْوَلَدِ غَيْرِ ضَآلٍّ وَّلَا مُضِلٍّ ○ اَللّٰهُمَّ

میں نہ گمراہ ہوں نہ گمراہ کرنے والا ہوں، یا اللہ

اجْعَلْنَا مِنْ عِبَادِكَ الْمُنْتَخَبِيْنَ

ہمیں منتخب بندوں میں سے کر لے، جن کے

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَفْدِ الْمُتَقَبَّلِيْنَ ○

چہرے اور اعضاء روشن ہوں گے، اور جو مقبول مہمان ہوں گے،

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ نَفْسًا بِكَ

یا اللہ میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر اطمینان

مُطْمَئِنَّةً تُؤْمِنُ بِلِقَآئِكَ وَتَرْضٰى

رکھے اور تیرے ملنے کا یقین رکھے اور تیری مشیت پر راضی

بِقَضَآئِكَ وَتَقْنَعُ بِعَطَآئِكَ ○ اَللّٰهُمَّ

رہے اور تیرے عطیہ پر قناعت رکھے، یا اللہ

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ

حمد تیرے ہی لئے ہے ایسی حمد کہ تیری ہمیشگی کے ساتھ وہ بھی ہمیشہ رہے

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُودِكَ

اور تیرے لئے حمد ہے ایسی حمد کہ تیرے دوام کے ساتھ وہ بھی دائم رہے،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُونَ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اس کی انتہاء تیری مشیت کے

مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا

بغیر نہیں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے ایسی حمد کہ اس کے قائل کا

يُرِيدُ قَآئِلُهٗ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

مقصود تمام تر تیری ہی خوشنودی ہے اور تیرے ہی لئے حمد ہے

حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّ تَنَفُّسِ

ایسی حمد جو ہر پلک جھپکنے اور ہر سانس لینے کے

كُلِّ نَفَسٍ ○ اَللّٰهُمَّ اَقْبِلْ بِقَلْبِيْ إِلٰى

ساتھ ہو، یا اللہ متوجہ کر دے میرے دل کو اپنے دین

دِيْنِكَ وَاحْفَظْ مِنْ وَّرَآئِنَا بِرَحْمَتِكَ ○

کی طرف اور ہماری حفاظت ادھر اُدھر سے رکھ اپنی رحمت کے ساتھ،

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِىْ اَنْ اَزِلَّ وَاهْدِنِىْ اَنْ

یا اللہ مجھے ثابت قدم رکھ کہیں ڈگ نہ جاؤں اور مجھے ہدایت پر رکھ کہ کہیں

اَضِلَّ ○ اَللّٰهُمَّ كَمَا حُلْتَ بَيْنِىْ

گمراہ نہ ہو جاؤں، یا اللہ تو جس طرح حائل ہے مجھ میں اور میرے

وَبَيْنَ قَلْبِىْ فَحُلْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ

دل میں پس تو حائل رہ مجھ میں اور شیطان اور اس کے

الشَّيْطَانِ وَعَمَلِهٖ ○ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

کام میں یا اللہ ہمیں نصیب کر

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا رِزْقَكَ

اپنا فضل اور ہمیں اپنے رزق سے محروم نہ رکھ، اور جو رزق

وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا رَزَقْتَنَا وَاجْعَلْ

تو نے ہمیں دیا اس میں برکت دے اور ہمارے دلوں کو

غِنَآئَنَا فِيْ أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْ رَغْبَتَنَا

غنی کر دے اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس کی طرف ہمیں رغبت

فِيمَا عِنْدَكَ ○ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

دے دے، یا اللہ مجھے ان میں کر دے جنھوں نے تجھ پر توکل کیا

تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَاسْتَهْدَاكَ

پس تو ان کے لئے کافی ہو گیا اور انہوں نے تجھ سے ہدایت چاہی سو تو نے

فَهَدَيْتَهُ وَاسْتَنْصَرَكَ فَنَصَرْتَهُ ○

انہیں ہدایت دی اور انہوں نے تجھ سے مدد چاہی سو تو نے انہیں مدد دی۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ

یا اللہ میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت

وَذِكْرِكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيْمَا

اور اپنی یاد بنا دے اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کر

تُحِبُّ وَتَرْضٰى ○ اَللّٰهُمَّ وَمَا ابْتَلَيْتَنِيْ

جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو یا اللہ تو میرا امتحان

بِهٖ مِنْ رِّخَاءٍ وَّشِدَّةٍ فَمَسِّكْنِيْ بِسُنَّةِ

نرمی یا سختی غرض جس چیز سے بھی کرے تو مجھے

الْحَقِّ وَشَرِيْعَةِ الْإِسْلَامِ ○ اَللّٰهُمَّ

طریق حق اور شریعت اسلام پر جمائے رکھ، یا اللہ

اِنِّيْ اَسْأَلُكَ تَمَامَ النِّعْمَةِ فِي الْاَشْيَاءِ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں جملہ اشیاء میں نعمت کے پورا

كُلِّهَا وَالشُّكْرَ لَكَ عَلَيْهَا حَتّٰى

ہونے کی اور ان پر تیرے شکر کی توفیق پانے کی یہاں تک کہ تو

تَرْضٰی وَبَعْدَ الرِّضٰی اَلْخِیَرَةَ فِیْ جَمِیْعِ
خوش ہو جائے اور بعد خوش ہو جانے کے میرے لئے انتخاب کر دے تمام

مَا یَکُوْنُ فِیْهِ الْخِیَرَةُ وَلِجَمِیْعِ
ایسی چیزوں میں جن میں انتخاب ہوتا ہے، اور انتخاب

مَیْسُوْرِ الْاُمُوْرِ کُلِّهَا لَا بِمَعْسُوْرِهَآ
بھی سب ہی آسان کاموں کا، نہ کہ دشوار کاموں کا

یَا کَرِیْمُ ○ اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ
اے کریم! یا اللہ صبح کے نکالنے والے

وَجَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّالشَّمْسِ
اور رات کو آرام کا وقت بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا قَوِّنِیْ عَلَی الْجِهَادِ فِیْ
اور چاند کے وقت کا مقیاس بنانے والے مجھے اپنی راہ میں جہاد

سَبِيلِكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيْ

کی قوت دے۔ یا اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے

بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَكَ

ابتلاء اور تیری مخلوق کے ساتھ تیرے برتاؤ میں اور تیرے ہی لئے

الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَهْلِ

حمد ہے تیرے ابتلاء میں اور ہمارے گھر والوں کے ساتھ تیرے

بُيُوْتِنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فِيْ بَلَآئِكَ

برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد ہے تیرے ابتلاء میں

وَصَنِيْعِكَ اِلٰى اَنْفُسِنَا خَآصَّةً وَّلَكَ

اور خاص ہماری جانوں کے ساتھ تیرے برتاؤ میں، اور تیرے ہی لئے حمد

الْحَمْدُ بِمَا هَدَيْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا

ہے اس پر کہ تو نے ہمیں ہدایت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے اس پر کہ

اَكْرَمْتَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ بِمَا سَتَرْتَنَا

تو نے ہمیں عزت دی، اور تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے ہماری پردہ پوشی کی،

وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْقُرْآنِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے قرآن پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے

بِالْاَهْلِ وَالْمَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ بِالْمُعَافَاةِ

اہل پر اور مال پر، اور تیرے ہی لئے حمد ہے درگذر کرنے پر،

وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى وَلَكَ الْحَمْدُ

اور تیرے ہی لئے حمد ہے یہاں تک کہ تو خوش ہو جائے اور تیرے ہی

اِذَا رَضِيْتَ يَا أَهْلَ التَّقْوٰى وَأَهْلَ

لئے حمد ہے جب کہ تو خوش ہو جائے اے وہ ذات کہ جس سے ڈرنا چاہئے

الْمَغْفِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِيْ لِمَا تُحِبُّ

اور اے وہ کہ تو ہی مغفرت کرسکتا ہے، یا اللہ مجھے اس چیز کی توفیق دے جسے

وَتَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ
تو اچھا سمجھے، خواہ وہ قول ہو یا عمل یا فعل

وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
یا نیت یا طریق بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر

قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
ہے، یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں مکار

خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ وَقَلْبُهٗ
دوست سے جس کی آنکھیں تو مجھے دیکھتی ہوں اور اس کا دل

يَرْعَانِيْ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ
مجھے چرا لیتا ہو، اگر وہ بھلائی دیکھے اسے دبا دے اور اگر

رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ
برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرے، یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا

بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَآؤُسِ ○ اَللّٰهُمَّ

ہوں شدت فقر سے اور شدت محتاجی سے یا اللہ

اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ ○

میں تیری پناہ میں آتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں عورتوں کے فتنہ

النِّسَآءِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ

سے ، یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اس سے کہ تو

تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْهَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ ○

قیامت کے دن مجھ سے منہ پھیر لے،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس عمل سے جو

يُّخْزِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ

مجھے رسوا کرے ، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے ساتھی سے

يُّؤْذِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ

جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے منصوبے

يُّلْهِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ

سے جو مجھے غافل کر دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں ہر ایسے فقر سے

يُّنْسِيْنِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى

جو مجھے بھول میں ڈال دے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر ایسی دولت سے

يُّطْغِيْنِىْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ

جو میرا دماغ چلا دے، یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں فکر کی موت

الْهَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَوْتِ الْغَمِّ ○

سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں غم کی موت سے۔

اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

ساتویں منزل بروز جمعہ

خُطبَۃُ

قُرُبَاتٍ عِنۡدَ اللّٰہِ وَصَلَوَاتِ الرَّسُوۡلِ

موجب قربت اللہ تعالٰی کے یہاں اور دعائیں ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نَحۡمَدُكَ یَا خَیۡرَ مَاۡمُوۡلٍ ○

ہم تیری تعریف بیان کرتے ہیں اے ان سب میں بہتر جن سے امید کی

وَأَکۡرَمَ مَسۡئُوۡلٍ ○ عَلٰی مَا

جاسکتی ہے اور ان سب سے کریم تر جن سے کچھ طلب کیا جاسکتا ہے کہ تو

عَلَّمۡتَنَا مِنَ الۡمُنَاجَاۃِ الۡمَقۡبُوۡلِ ○

نے ہمیں مناجات مقبول سکھائی

مِنْ قُرُبَاتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوَاتِ

جو اللہ کے ہاں موجب قربت ہے اور رسول اللہ ﷺ کی دعائیں

الرَّسُوْلِ ○ فَصَلِّ عَلَيْهِ مَا اخْتَلَفَ

سکھائیں۔ اے اللہ آپ ﷺ پر رحمت کامل نازل فرما

الدَّبُوْرُ وَالْقَبُوْلُ ○ وَانْشَعَبَتِ

جب تک کہ مغرب اور مشرق کی ہوائیں چلتی رہیں

الْفُرُوْعُ مِنَ الْاُصُوْلِ ○ ثُمَّ

اور جڑوں سے شاخیں پھوٹتی رہیں اس کے بعد

نَسْئَلُكَ بِمَا سَنَقُوْلُ ○

ہم تجھ سے وہ طلب کرتے ہیں جو ابھی (آگے) عرض کرتے ہیں کہ

وَمِنَّا السُّؤَالُ وَمِنْكَ الْقَبُوْلُ ○

ہمارا کام طلب کرنا ہے اور تیرا کام عطا کرنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ ○ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اے میرے رب! اے میرے رب! اے میرے رب! یا اللہ!

يَا كَبِيْرُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا مَنْ لَّا

اے بڑائی والے اے سننے والے اے دیکھنے والے اے وہ

شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ لَهٗ وَيَا خَالِقَ

کہ جس کا نہ کوئی شریک ہے۔ اور نہ مشیر ہے۔ اور اے آفتاب

الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ وَيَا عِصْمَةَ

وماہتاب روشن کے پیدا کرنے والے، اور اے مصیبت زدہ

الْبَآئِسِ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ وَيَا رَازِقَ

ترساں وپناہ جو کے پناہ اور اے ننھے بچہ کی روزی

الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ

پہنچانے والے اور اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے

الْكَسِيْرِ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَآئِسِ

میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں مصیبت زدہ محتاج کی سی درخواست،

الْفَقِيْرِ كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ

بے قرار آفت زدہ کی سی درخواست تجھ سے سوال

اَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ

کرتا ہوں تیرے عرش کے بندہائے عزت کے واسطہ سے

وَبِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ

اور تیری کتاب کی کلید ہائے رحمت کے واسطہ سے

وَبِالْأَسْمَآءِ الثَّمَانِيَةِ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى

اور ان آٹھ ناموں کے واسطہ سے جو رخ آفتاب پر

قَرْنِ الشَّمْسِ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ

لکھے ہوئے ہیں۔ یہ کہ بنادے قرآن کو میرے

رَبِيعَ قَلْبِي وَجَلَآءَ حُزْنِي ○ رَبَّنَآ آتِنَا

دل کی بہار اور میرے غم کی کشائش، اے ہمارے رب! ہمیں

فِي الدُّنْيَا كَذَا وَ كَذَا يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ

دنیا میں عطا کر فلاں فلاں چیز،(۱) اے غمگسار

وَّيَا صَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ وَّ يَا قَرِيْبًا

ہر اکیلے کے اور اے رفیق ہر تنہا کے اور اے ایسے

غَيْرَ بَعِيْدٍ وَّ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ

قریب جو دور نہیں اور اے حاضر جو غائب نہیں،

وَّ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اور اے ایسے غالب جو مغلوب نہیں، اے زندہ رہنے والے اے قائم

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

رکھنے والے، اے بزرگی اور عظمت والے اور اے آسمانوں

(۱) اس مقام پر اپنے مقصد و کام کا استحضار کرے۔

وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور زمین کے نور، اور اے آسمانوں اور زمین کی زینت

وَيَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا جَبَّارَ

اے آسمان اور زمین کے ستون اے آسمان اور زمین کے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ

اصلاح کرنے والے اے آسمان اور زمین کے پیدا کرنے

وَالْاَرْضِ وَيَا قَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا

والے اور اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے اور اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

فریادوں کے فریادرس اور اے پناہ مانگنے والوں کی آخری دوڑ،

وَمُنْتَهَى الْعَائِذِيْنَ وَالْمُفَرِّجَ عَنِ

اور بے چینوں کے کشائش دینے والے اور غمزدوں کو

الْمَكْرُوبِيْنَ وَالْمُرَوِّحُ عَنِ الْمَغْمُومِيْنَ

راحت دینے والے، اور بے قراروں کی دعا کے قبول

وَمُجِيْبَ دُعَآءِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا كَاشِفَ

کرنے والے اور اے صاحب کرب کو شفا دینے والے

الْمَكْرُوْبِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا أَرْحَمَ

اے الٰہ العالمین اور اے ارحم الراحمین

الرَّاحِمِيْنَ مَنْزُوْلٌ بِكَ كُلُّ حَاجَةٍ ○ اَللّٰهُمَّ

تیرے ہی سامنے ہر حاجت پیش ہے۔ یا اللہ تو

اِنَّكَ خَلَّاقٌ عَظِيْمٌ اِنَّكَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ

خالق اعظم ہے، تو سب کچھ سنتا سب کچھ جانتا ہے،

اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اِنَّكَ رَبُّ الْعَرْشِ

تو غفور ہے تو رحیم ہے تو ہی عرش عظیم کا مالک ہے

الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ

یا اللہ تو محسن ہے صاحب جود ہے صاحب کرم ہے،

اِغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھے چین دے اور مجھے روزی دے،

وَاسْتُرْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ

میری پردہ پوشی کر، میرے نقصان کو پورا کردے، مجھے بلندی دے،

وَاهْدِنِيْ وَلَا تُضِلَّنِيْ وَادْخِلْنِي الْجَنَّةَ

مجھے ہدایت دے اور مجھے گمراہ نہ کر اور مجھے جنت میں اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ

رحمت سے داخل کردے۔ اے ارحم الراحمین اے میرے رب

رَبِّ فَحَبِّبْنِيْ وَفِيْ نَفْسِيْ لَكَ فَذَلِّلْنِيْ

مجھے اپنا بنالے اور میرے دل میں فرمانبرداری ڈال دے

وَفِيْ أَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِيْ وَمِنْ

اور لوگوں کی نظر میں مجھے معزز کردے۔ اور برے

سَيِّءِ الْأَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِيْ ○ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

اخلاق سے مجھے بچادے۔ یا اللہ تو نے ہماری ذات سے

سَأَلْتَنَا مِنْ أَنْفُسِنَا مَا لَا نَمْلِكُهٗ

ان اعمال کو طلب کیا ہے جن پر ہم کوئی اختیار بغیر تری توفیق کے نہیں

اِلَّا بِكَ فَاَعْطِنَا مِنْهَا مَا يُرْضِيْكَ

رکھتے تو تو ہمیں ان میں سے اس عمل کی توفیق دے دے، جو تجھے ہم سے

عَنَّا ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا دَائِمًا

رضا مند کردے۔ یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ہمیشہ رہنے والا ایمان

وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا خَاشِعًا وَّأَسْأَلُكَ

اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خشوع والا دل اور تجھ سے طلب کرتا ہوں

يَقِيْنًا صَادِقًا وَّأَسْأَلُكَ دِيْنًا قَيِّمًا

سچا یقین اور تجھ سے طلب کرتا ہوں دین مستقیم،

وَّأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ

اور تجھ سے طلب کرتا ہوں ہر بلا سے امن،

وَّأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَّأَسْأَلُكَ

اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن کا دوام اور تجھ سے طلب کرتا ہوں امن پر

الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَّأَسْأَلُكَ الْغِنٰى

توفیق شکر، اور تجھ سے طلب کرتا ہوں خلق کی طرف سے بے

عَنِ النَّاسِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَغْفِرُكَ

نیازی۔ یا اللہ تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس گناہ کی

لِمَا تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُّ فِيْهِ

جس سے میں نے توبہ کی ہو اور پھر لوٹ کر اس کو کیا ہو،

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِيْ

اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس عہد کی جو میں نے اپنی جانب سے دیا ہو

ثُمَّ لَمْ أُوْفِ لَكَ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ

اور پھر اس کو وفا نہ کیا ہو اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں ان نعمتوں کے

لِلنِّعَمِ الَّتِيْ تَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعْصِيَتِكَ

بارے میں جن سے میں نے قوت حاصل کی اور اسے تیری نافرمانی میں لگایا

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ أَرَدْتُّ

اور تجھ سے معافی چاہتا ہوں اس نیکی کے بارے میں کہ میں نے اس کو خالصتاً

بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ

تیرے لئے کرنا چاہا پھر اس میں ان چیزوں کی آمیزش کر لی جو صرف

لَكَ ○ اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ فَإِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ

تیرے لئے نہ تھیں۔ یا اللہ مجھے رسوانہ کرنا بے شک تو مجھے خوب جانتا ہے

وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَادِرٌ ○ اَللّٰھُمَّ

اور مجھ پر عذاب نہ کرنا، بے شک تو مجھ پر ہر طرح قدرت رکھتا ہے۔

رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ

یا اللہ ساتوں آسمانوں کے مالک اور عرش عظیم کے

الْعَظِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ کُلَّ مُھِمٍّ

مالک، یا اللہ تو میرے لئے ہر مہم میں کافی ہوجا

مِّنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ

جس طرح تو چاہے اور جس جگہ سے تو چاہے۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدُنْیَایَ

کافی ہے مجھے اللہ میرے دین کے لئے۔ کافی ہے مجھے اللہ میری دنیا کے لئے،

حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنِیْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ

کافی ہے مجھے اللہ میری فکروں کے لئے، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کے

لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ

مقابلہ کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کے لئے

حَسَدَنِیْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ

جو مجھ سے حسد کرتا ہو، کافی ہے مجھے اللہ اس شخص کے لئے جو مجھے برائی کے

بِسُوْءٍ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

ساتھ دھوکا دیتا ہے، کافی ہے مجھے اللہ موت کے وقت،

حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسَاَلَةِ فِی الْقَبْرِ

کافی ہے مجھے اللہ سوال قبر کے وقت،

حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ حَسْبِیَ اللّٰهُ

کافی ہے مجھے اللہ میزان حشر کے پاس، کافی ہے مجھے اللہ

عِنْدَ الصِّرَاطِ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا

پل صراط کے پاس، کافی ہے مجھے وہ اللہ کہ کوئی معبود نہیں ہے سوا

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

اس کے اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے وہی عرش عظیم کا

الْعَظِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ ثَوَابَ

مالک ہے۔ یا اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اجر

الشَّاكِرِيْنَ وَنُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَمُرَافِقَةَ

شکر گذاروں کا سا اور مہمانداری مقربین کی سی اور رفاقت

النَّبِيِّيْنَ وَيَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَذِلَّةَ

انبیاء علیہم السلام کی اور اعتقاد صدیقوں کا سا، اور خاکساری

الْمُتَّقِيْنَ وَاِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰی

اہل تقویٰ کی سی اور خشوع اہل یقین کا سا، یہاں تک کہ تو اسی حال پر

تَوَفَّانِیْ عَلٰی ذٰلِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

مجھے اٹھالے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحیم۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِقَةِ

یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں بہ واسطہ اس انعام کے جو سابق

عَلَیَّ وَبَلَآئِكَ الْحَسَنِ الَّذِیْ ابْتَلَیْتَنِیْ

میں مجھ پر رہا ہے۔ اور بہ واسطہ اس اچھے امتحان کے جو تو نے لیا

بِهٖ وَفَضْلِكَ الَّذِیْ فَضَّلْتَ عَلَیَّ أَنْ

ہے، اور بہ واسطہ اس فضل کے جو تو نے مجھ پر کیا ہے۔ یہ کہ تو مجھے

تُدْخِلَنِیَ الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ○

اپنے احسان اور فضل ورحمت سے جنت میں داخل کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُكَ إِیْمَانًا دَائِمًا وَّھُدًی

یا اللہ میں تجھ سے طلب کرتا ہوں ایمان دائم اور ہدایت

قَیِّمًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا ○ اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ

محکم اور علم نافع ۔ یا اللہ کسی بدکار کا مجھ پر احسان نہ

لِفَاجِرٍ عِنْدِیْ نِعْمَةً اُكَافِيْهِ بِهَا فِي

ہونے دے کہ مجھے اس کا معاوضہ ادا کرنا پڑے۔

الدُّنْيَا وَالاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

دنیا میں اور آخرت میں۔ یا اللہ میرے گناہ بخش

ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ خُلُقِيْ وَطَيِّبْ لِيْ

دے اور میرے اخلاق کو وسیع کردے اور میری آمدنی کو

كَسْبِيْ وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَلَا

حلال رکھ اور جو تو نے مجھے دے رکھا ہے، اس پر مجھے قانع کر دے، اور

تُذْهِبْ طَلَبِيْ اِلٰى شَيْءٍ صَرَفْتَهٗ عَنِّيْ ○

اس چیز کی طرف میری طلب ہی کو نہ لے جا جو تو نے مجھ سے ہٹالی ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَجِيْرُكَ مِنْ جَمِيْعِ كُلِّ

یا اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں تمام ان چیزوں سے جو تو نے

شَیْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُنَّ

پیدا کی ہیں، اور ان سے تیری حفاظت میں آتا ہوں۔

وَاجْعَلْ لِیْ عِنْدَكَ وَلِیْجَةً وَّاجْعَلْ

اور میرے لئے اپنے ہاں دخل پیدا کردے، اور میرے لئے اپنے ہاں

لِیْ عِنْدَكَ زُلْفٰی وَحُسْنَ مَاٰبٍ وَّاجْعَلْنِیْ

تقرب اور حسن مراجعت پیدا کردے اور مجھے ان لوگوں میں سے کردے

مِمَّنْ یَّخَافُ مَقَامَكَ وَوَعِیْدَكَ

جو تیرے سامنے کھڑے ہونے سے اور تیری وعید سے ڈرتے ہیں

وَیَرْجُوْ لِقَآءَكَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ

اور تیرے دیدار کی تمنا رکھتے ہیں اور مجھے ان لوگوں میں سے

یَّتُوْبُ اِلَیْكَ تَوْبَةً نَصُوْحًا ○

کردے جو تیری طرف توجہ خالص کے ساتھ رجوع کرتے ہیں،

وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّعِلْمًا نَجِيحًا

اور تجھ سے طلب کرتا ہوں عمل مقبول کا اور علم کارآمد کا

وَّسَعْيًا مَّشْكُورًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُورَ ○

اور سعی مشکور کی اور تجارت کامیاب کی۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ فِكَاكَ رَقَبَتِيْ

یا اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میری جاں بخشی

مِنَ النَّارِ ○ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى غَمَرَاتِ

دی جائے دوزخ سے یا اللہ میری مدد کر موت کی

الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ○ اَللّٰهُمَّ

بے ہوشیوں پر اور سختیوں پر۔ یا اللہ مجھے

اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالرَّفِيقِ

بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے اعلیٰ رفیقوں کے ساتھ

الأَعْلٰى ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّىْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ

جاملا۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ تیرے ساتھ

أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ

کچھ بھی شریک کروں اس حال میں کہ میں اسے جان رہا ہوں، اور تجھ سے

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ أَعْلَمُ بِهٖ وَاَعُوْذُ

اس شرک کی معافی چاہتا ہوں جسے نہ جانتا ہوں اور تیری پناہ میں آتا ہوں

بِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَىَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا ○

اس سے کہ مجھے کوئی رشتہ دار بددعا دے جس کی میں نے حق تلفی کی ہو۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّىْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِىْ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس حیوان کے شر سے جو پیٹ

عَلٰى بَطْنِهٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِىْ عَلٰى

کے بل چلتا ہے۔اور اس حیوان کے شر سے جو دو پیروں سے

رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ عَلٰى اَرْبَعٍ ○

چلتا ہے اوراس حیوان کے شر سے جو چاروں پیروں سے چلتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَأَةٍ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتاہوں ایسی عورت سے جو مجھے

تُشَيِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَأَعُوْذُ بِكَ

بڑھاپے سے پہلے ہی بوڑھا کردے۔ اورتیری پناہ میں آتاہوں

مِنْ وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالًا وَّ أَعُوْذُ

ایسی اولاد سے جو مجھ پر وبال ہو، اورتیری پناہ میں آتاہوں

بِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنَ عَلَيَّ عَذَابًا ○

ایسے مال سے جو میرے حق میں عذاب ہوجائے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِيْ

یا اللہ میں تیری پناہ میں آتاہوں حق بات میں اعتقاد کے

الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ
بعد شک لانے سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَأَعُوْذُ بِكَ
شیطان مردود سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ
روز جزا کی سختی سے۔ یا اللہ میں تیری پناہ

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ
میں آتا ہوں موت ناگہانی سے اور سانپ کے

لَدْغِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ
کاٹنے سے اور درندے کے پھاڑنے سے

الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ أَنْ اَخِرَّ
اور ڈوبنے سے اور جل جانے سے اور اس سے کہ

عَلٰى شَیۡءٍ وَّمِنَ الۡقَتۡلِ عِنۡدَ فِرَارِ

کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت

الزَّحۡفِ ○

مارے جانے سے۔



وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ ○



ثُمَّ يَقُوْلُ بَعْدَ الْخَتْمِ

پھر ختم کے بعد کہے

وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ فِيْ حَقِّ مَوْلَانَا اَشْرَفْ عَلِيْ

اور قبول کر دعاؤں کو حضرت مولانا اشرف علی تھانوی (صاحب)

(۱) وَمَوْلَانَا مَسِيْحِ اللّٰهِ وَمَوْلَانَا تَنْوِيْرِ اَحْمَدْ وَشَيْخِنَا

اور حضرت مولانا مسیح اللہ اور حضرت مولانا تنویر احمد اور حضرت صوفی

غُلَامِ مُحَمَّدٍ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَمَالُ الرَّحْمٰنِ وَمَوْلَانَا

غلام محمد اور حضرت مولانا محمد کمال الرحمن اور حضرت مولانا جمال الرحمن

مُحَمَّدٍ جَمَالُ الرَّحْمٰنِ وَفِيْ حَقِّ اٰبَآئِهِمْ وَاُمَّهَاتِهِمْ وَجَمِيْعِ

اور ان کے آباء واجداد اور امہات کے حق میں اور تمام مؤمنین اور

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِ

مؤمنات کے حق میں قبول فرمائے۔ اور رحمت کاملہ نازل فرمادے اللہ تعالیٰ

الْكَآئِنَاتِ وَاَكْرَمِ الْمَخْلُوْقَاتِ صَلٰوةً تَسْبِقُ الْغَايَاتِ ○

سرور کائنات اور بہترین مخلوقات پر ایسی رحمت کہ گذر جائے انتہاؤں سے۔

(۱) اضافہ از مرتب

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا

اور اسماء حسنیٰ (اچھے اچھے نام) اللہ ہی کے ہیں لہٰذا اسکو انہی ناموں سے پکارو

(الاعراف:۱۸۰)

اللہ تعالیٰ کے ننانوے صفاتی ناموں
کی فہرست مع ترجمہ

اسماء اللہ الحسنیٰ

مجھے ہر طرح کا تفوق عطا ہو
تری ہر صفت پر تصدق عطا ہو
کھلے جس سے راز معیت احاطت
مرے فکر میں وہ تعمق عطا ہو

(جمالؔ)

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے بابرکت صفاتی نام توحید الوہیت کی غمازی کرتے ہیں، یہ اسماء اللہ تعالیٰ کے صفات کمال اوراس کی معرفت کے دروازے ہیں؛ کیوں کہ ان صفات کی صحیح معرفت سے ذات باری تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ یہ ساری کائنات آثار اللہ ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کے کاموں کا اثر ایک فعل کی نشاندہی کرتا ہے اور ہر فعل اوصاف الٰہیہ کا ادراک کراتا ہے، اور ہر وصف موصوف ذات الٰہی کی یافت کراتا ہے، اثر فعل وصف اور ذات ایک دوسرے سے مربوط ہیں، اللہ اسم ذات ہے، جامع جمیع صفات کمالیہ

ہے، اللہ تعالیٰ کا ہر اسم صفت اسم ذات تک پہنچانے والا ہے، ان اسماء کے اثرات میں منفی اعتبارات بھی ہیں اور مثبت بھی، تقابلی بھی ہیں اور تعارفی کیفیات بھی، اللہ تعالیٰ کے ہر اسم کا اثر جدا جدا ہے، ہر اسم خزائن الٰہیہ میں سے ایک خزانے کی کنجی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ نصوص میں اس کے فضائل کے ذریعہ اس کو یاد کرنے کی ترغیب دی گئی ہے، ایک جگہ ارشاد ہے:

اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی تِسْعَةً وَّتِسْعِیْنَ اِسْمًا مِائَةٌ غَیْرُ وَاحِدَةٍ مَّنْ أَحْصَاھَا دَخَلَ الْجَنَّةَ (۱)

”اللہ تعالیٰ کے ۹۹/ایک کم سو نام ہیں، جس نے ان کو محفوظ کیا وہ جنت میں داخل ہوگا“۔

حق تعالیٰ شانہ ہم سب کو ان اسماء الٰہیہ کو یاد کرنے ان

---

(۱) بخاری ،باب ما یجوز من الاشتراط والثنیا، حدیث نمبر: 2736

کے معنیٰ ومفہوم، تقاضوں کو سمجھنے اور ان میں غور وفکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے، نیز ان کے انوارات وبرکات سے ہم سب کو مستفیض فرمائے (آمین)

طالب دعا

محمد احتشام الدین عفی عنہ

اسماء اللہ الحسنیٰ

هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا هُوَ		الرَّحْمٰنُ
وہ ذات پاک اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں		دنیا و آخرت میں رحم کرنے والا
الرَّحِیْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ
آخرت میں رحم کرنے والا	تمام جہانوں کا بادشاہ	تمام عیوب سے پاک
السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَیْمِنُ
زمانۂ مستقبل میں تمام عیوب سے پاک	امن و امان دینے والا	تمام مخلوق کی نگرانی کرنے والا
الْعَزِیْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَکَبِّرُ
وہ ذات جو قوت و شوکت میں کامل ہو	بگڑے ہوئے کاموں کو بنانے والا	علو و برتری میں سب سے اعلیٰ

اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِءُ	اَلْمُصَوِّرُ
مادّی وغیر مادّی چیزوں کو پیدا کرنے والا	جانداروں کو پیدا کرنے والا	شکل وصورت بنانے والا
اَلْغَفَّارُ	اَلْقَهَّارُ	اَلْوَهَّابُ
گناہوں کو بخشنے والا	ہرایک پر غالب، سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	بلاعوض وغرض بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِيْمُ
رزق پہنچانے والا	مشکلات ومہمات کو کھولنے (حل کرنے) والا	صفتِ علم سے ہمیشہ متصف رہنے والا
اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ
تنگی کرنے والا	کشادگی کرنے والا	پست کرنے والا
اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ	اَلْمُذِلُّ
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	رسوا کرنے والا

اَلسَّمِيْعُ	اَلْبَصِيْرُ	اَلْحَكَمُ
خوب سننے والا	سب کو دیکھنے والا	ایسی ذات جس کے پاس لوگ اپنا فیصلہ چکائیں
اَلْعَدْلُ	اَللَّطِيْفُ	اَلْخَبِيْرُ
متخاصمین کے حقوق میں برابری کرنے والا	باریک بین، بندوں پر نرمی کرنے والا	بڑا باخبر
اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ
ایسا بردبار جس سے سزا کا اندیشہ نہ ہو	کمال ذاتی وصفاتی دونوں سے متصف ذات	آخرت میں گناہوں کو بخشنے والا
اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ
بڑا قدر دان	جملہ سفلیات وعلویات سے بالاتر	کمال ذاتی میں جملہ موجودات زمانی وغیر زمانی سے ارفع

اَلْحَفِيْظُ	اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ
موجودات کی بلیات سے حفاظت کرنے والا	قوائے جسمانی وروحانی کوتوانائی عطا کرنے والا	ہر مہمات کے لئے کافی ہوجانے والا
اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ	اَلرَّقِيْبُ
کمال صفاتی میں جملہ موجودات زمانی غیر زمانی سے ارفع	بڑا سخی	موجودات ومعلومات کی حفاظت کرنے والا
اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ
قبول کرنے والا	بڑی وسعت والا	بڑی حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ
بے حد محبت کرنے والا	صفاتِ کمالیہ سے ہمیشہ متصف ذات	اجسام کوزمین سے اُٹھانے والی ذات

اَلشَّهِيْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ
حاضر وناظر ذات	تمام اہلِ حق کا حق ادا کرنے کولازم کرنے والا	جملہ اُمور میں درستی واصلاح کرنے والا
اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ
قدرت میں کامل ذات	افعال میں مشقت و تھکاوٹ سے ناآشنا ذات	بہت مدد کرنے والا
اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ
تمام خوبیوں کا مالک	ہر چیز کے اعداد وشمار رکھنے والی ذات	کسی چیز کو نمونہ سابق کے بغیر پیدا کرنے والا جس میں اُس کے فنا ہونے کے بعد دوبارہ پیدا کرنے کی بھی قدرت ہو
اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ	اَلْمُمِيْتُ
دوبارہ زندہ کرنے والا	زندگی بخشنے والا	موت دینے والا

الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ
ہمشہ زندہ رہنے والا	بذات خود قائم رہنے والا	وجودِ حقیقی اور ہستی مطلق سے متصف ذات
الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ
صفاتِ کمالیہ سے متصف ذات	وہ ذات جس کی تقسیم نہیں ہوسکتی	وہ ذات جس کی کوئی نظیر نہیں (یکتا)
الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
جملہ انواع شرف وسیادت میں کامل ذات	جملہ ممکنات کی ایجاد وتغیرات پر قدرت رکھنے والی ذات	عزت وفرمانروائی عطا کرنے پر قدرت رکھنے والی ذات
الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْأَوَّلُ
آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا
الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
سب سے پچھلا	خوب نمایاں	نہایت پوشیدہ

اَلْوَالِیُ	اَلْمُتَعَالِیُ	اَلْبَرُّ
سب پر حکومت کرنے والا، تمام امور کا متولی	جملہ علویات وسفلیات سے خوب بالاتر	نیک سلوک کرنے والا
اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ
توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	بہت معاف کرنے والا جو ملامت ومذمت نہ کرے (یہ مومن وکافر کو عام ہے)
اَلرَّؤُفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ
ازالۂ ضرر ودفع مکروہات کرنے والی مہربان ذات	ہر چیز میں حکم کے ذریعہ تصرف کرنے کا مالک	ادب سکھانے والی
وَالْاِكْرَامِ	اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
اور ابواب محبت کھولنے والی ذات	اِخبار واعلان میں انصاف سے کام لینے والا	جمع کرنے والا

اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِیْ	اَلْمَانِعُ
ایسی ذات جو بلحاظ کثرتِ مال واسباب سب سے بے نیاز	مال واسباب عطا کرنے والی ذات	اسبابِ ہلاکت کو روکنے والی ذات
اَلضَّآرُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ
نقصان پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	سارے جہاں کو روشن کرنے والا
اَلْهَادِیْ	اَلْبَدِیْعُ	اَلْبَاقِیْ
نرمی کے ساتھ رہنمائی کرنے والا	نمونۂ سابق کے بغیر پیدا کرنے والا	اولین حالت پر باقی رہنے والا
اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِیْدُ	اَلصَّبُوْرُ
مخلوق کے خاتمہ کے بعد اُس کے اموال کا مال (وارث)	رُشد وہدایت پر مبنی افعال والی ذات	ایسا بردبار جس سے بعد میں سزا کا بھی اندیشہ ہو

ماخوذ از: الفروق اللغویۃ اور اسمائے حسنیٰ کی شرح میں لکھی جانے والی کتب زجاج، سعدی، ابن عثیمین، رحمۃ للعالمین۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ (الاحزاب ۵۶)

درود و سلام کا حسین و مستند مجموعہ

چہل درود و سلام

مرا درود سراپا سلام بن جانا
مرا سلام سراپا غلام بن جانا
(غلامؔ)

فضائل درود شریف

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا انتہائی مقبول، مبارک اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہایت پسندیدہ عمل ہے، قرآن وحدیث میں اس کے بے شمار فضائل وارد ہوئے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط
یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ
وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (۱)

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اے ایمان والو! تم بھی ان پر رحمت

(۱) سورۂ احزاب، آیت نمبر: ۵۶

بھیجا کرو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

نیز ایک حدیث میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''قیامت کے روز سب سے زیادہ میرے ساتھ اس کو قرب ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود پڑھتا ہے۔(۱)

حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرۂ انور خوشی سے بہت چمک رہا تھا اور خوشی کے اثرات چہرۂ انور پر بہت ہی محسوس ہو رہے تھے، میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) جتنی خوشی آج چہرۂ انور پر محسوس ہو رہی ہے اتنی کبھی پہلے نہیں محسوس ہوئی؟ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے خوشی کیوں نہ ہو، اس لئے کہ ابھی ابھی جبرئیل (علیہ السلام) میرے پاس آئے تھے اور یہ کہہ کر گئے ہیں کہ آپ کی امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ آپ پر درود بھیجے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے نامۂ اعمال میں

---

(۱) ترمذی، باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ۴۸۴

دس نیکیاں لکھ دیں گے، اس کے دس گناہ معاف فرمائیں گے، اس کے دس درجے بلند فرمائیں گے اور ایک فرشتہ اس سے وہی کہے گا جو اس نے کہا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں نے (حضرت) جبرئیل سے پوچھا کہ یہ فرشتہ کیسا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ کو قیامت تک کے لئے اس کام پر مقرر فرما دیا ہے کہ جو شخص آپ پر درود بھیجے تو وہ کہے: وَأَنْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ اور تجھ پر بھی اللہ تعالیٰ درود (رحمت) بھیجے۔(۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس (۱۰) مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور جو شخص مجھ پر دس (۱۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور جو شخص مجھ پر

(۱) المعجم الکبیر للطبرانی، باب انس بن مالک، ۴۷۲۰

سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی پیشانی پر ''بَرَآئَۃٌ مِّنَ النِّفَاقِ'' اور ''بَرَآئَۃٌ مِّنَ النَّارِ'' لکھ دیتے ہیں، یعنی یہ شخص نفاق سے بھی بری اور جہنم سے بھی بری ہے اور قیامت کے روز شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔(۱)

حضرت ابو کاہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے ابو کاہل! جو شخص میری محبت اور شوق ملاقات میں ہر دن تین مرتبہ اور ہر رات تین مرتبہ مجھ پر درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لازم فرمالیا ہے کہ اس کے اس رات اور اس دن کے گناہوں کی مغفرت فرمادیں۔(۲)



---

(۱) المعجم الاوسط للطبرانی، باب من اسم محمد، ۷۲۳۵
(۲) المعجم الکبیر للطبرانی، باب قہس بن عائذ ابو کامل، ۹۲۸



وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (النمل: ۵۹)

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ (الصافات: ۱۸۱)



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ و عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ (۱) (طبرانی)



اَللّٰھُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَآئِمَةِ
التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رِضًا لَّا تَسْخَطْ بَعْدَهٗ
اَبَدًا (مسند احمد)

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس پر واجب اور ضروری ہے۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ (۱) (ابن حبان)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

---

(۱) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے تو اس کے لئے باعث تزکیہ ہوگا۔

مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

وَرَحِمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (بیہقی)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

(بخاری شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ وَبَارِكْ(۱) عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ (مسلم شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ

---

(۱) مسلم شریف کی روایت میں ''اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ'' ہے۔

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(ابن ماجه)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (نسائی)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (ابوداود شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(ابوداود شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي
الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (مسلم شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى أَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى أَزْوَاجِهٖ
وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ (مسلم شریف)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهٖ
أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ(۱) (ابوداود شریف)

---

(۱) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے: ”جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ ہمارے گھرانے والوں پر درود شریف پڑھتے وقت ثواب کا پورا پیمانہ لے تو یہ درود شریف پڑھے“۔



اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ وَآلِ إِبْرَاھِیمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ وَآلِ إِبْرَاھِیمَ (۱)

(طبری)

---

(۱) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے: ''جو شخص یہ درود شریف پڑھے، قیامت کے دن میں اس کے لئے گواہی دوں گا اور شفاعت کروں گا''۔



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ
اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ

تَحَنَّنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ
سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ (السعاية)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰٓى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (السعاية)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (صحاح سته)

۱۹

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی، ابن ماجہ)

۲۰

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ

الْاُمِّیِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ (نسائی)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًی وَّلَهٗ جَزَآءً
وَّلِحَقِّهٖ اَدَآءً وَّاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ
وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

وَاجْزِهِ اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ (۱) (القول البدیع)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ

(۱) ابن ابی عاصمؒ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''جو کوئی سات جمعے تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگی''۔

عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
(بیہقی، مسند احمد، مستدرک حاکم)



اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا
مَعَهُمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا

مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ

عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (دار قطنی)



اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ

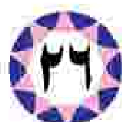
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ (مسند احمد)



وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ (نسائی)

صِيَغُ السَّلَامِ



اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى

عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ (بخاری شریف، نسائی)



اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ
أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (مسلم، نسائی)



التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ
أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(نسائی)



التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ

الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ، سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ سَلَامٌ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (نسائی شریف)



بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ
وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ أَسْأَلُ اللّٰهَ
الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ (نسائی)



اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ اَلزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ
اَلطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ (موطأ)



بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ
الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ
إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ
أَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَّنَذِيرًا وَّأَنَّ
السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاهْدِنِيْ (طبرانی)



اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ
وَالْمُلْكُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ (ابو داود)



بِسْمِ اللهِ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ
لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى
النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
شَهِدْتُّ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ شَهِدْتُّ

أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ (موطأ)



۳۵

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (موطأ)



۳۶

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ

الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا
اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ
وَرَسُولُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (موطأ)



التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ (طحاوی)



اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ (ابوداود)



اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ
أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ (مسلم شریف)



بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ

(المستدرك للحاكم)



يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

صلى الله عليه وسلم

صَلٰوةً تُنْجِيْنَا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ! تو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر

مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ

رحمت نازل فرما ایسی رحمت کہ جس کے ذریعے تو ہمیں سارے

الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا

خطرات اور آفتوں سے نجات عطا فرمائے اور جس کے ذریعے

جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ

تو ہماری ساری ضرورتوں کو پورا کرے اور جس کے ذریعے تو

جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا

ہمیں سارے گناہوں سے پاک کرے اور جس کے ذریعے تو

عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

ہمارے درجوں کو اپنے ہاں بلند کرے اور جس کے ذریعے

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ

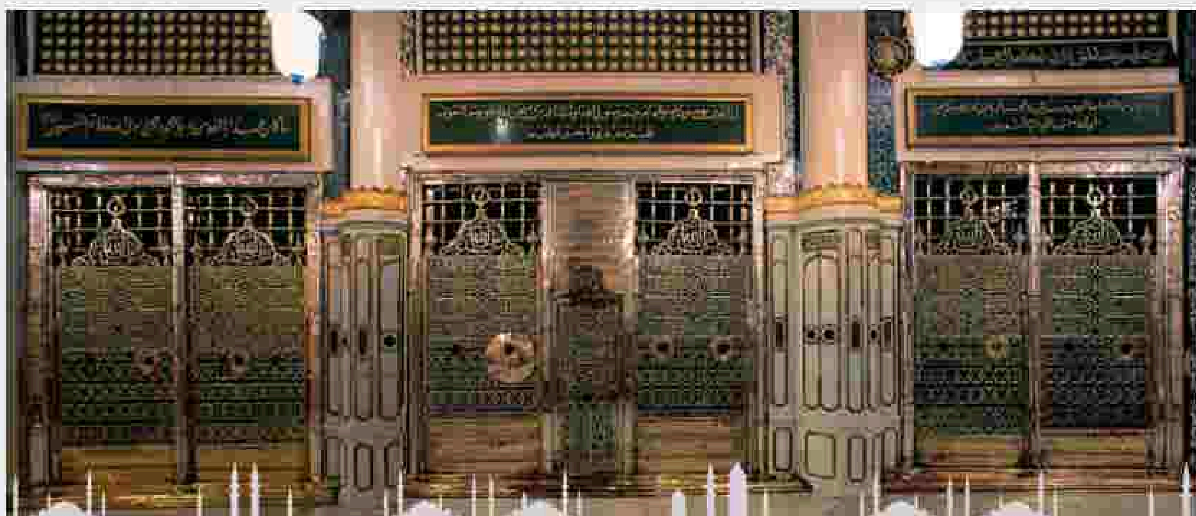
تو ہمیں زندگی میں اور موت کے بعد کی ساری

الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

بھلائیوں کے منتہائے مقاصد تک پہنچا دے

إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔



روضۂ اقدس پر پڑھا جانے والا سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ.

اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَّسَبْعُوْنَ شُعْبَةً

ایمان کی ستر سے کچھ اور شاخیں ہیں (مسلم باب شعب الایمان ج۱ ص۴۷)

ایمان کی شاخیں

ہم سے پائے نہ اذیت کبھی کوئی ہرگز
حسن اخلاق کا آقا ہمیں پیکر کردے
جو ہمیں دیکھ لے لائے ترے دیں پر ایماں
ایسے اوصاف کا مولیٰ ہمیں مظہر کردے
(جمالؔ)

ایمان کی ۷۷ رشاخیں ہیں

جن کو ہم تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

① وہ اعمال جن کا تعلق دل سے ہے، وہ ۳۰ رہیں۔

② وہ اعمال جن کا تعلق زبان سے ہے وہ ۷ رہیں۔

③ وہ اعمال جن کا تعلق بدن کے پورے اعضاء وجوارح سے ہے، وہ ۴۰ رچالیس ہیں:

پہلی قسم: وہ اعمال جن کا تعلق دل سے ہے:

① اللہ پر ایمان لانا، اس میں اُس کی ذات وصفات دونوں داخل ہیں، نیز اس بات کا بھی یقین رکھنا کہ اللہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ کوئی اس کا مثل یعنی اُس جیسا ہے۔

(۲) اللہ کے سوا وہ سب چیزیں بعد کی پیداوار ہیں، وہ ہمیشہ ہمیش سے موجود ہے اور ہمیشہ ہمیش رہے گا۔

(۳) فرشتوں پر ایمان لانا۔

(۴) اللہ کی اُتاری ہوئی کتابوں پر ایمان لانا۔

(۵) اللہ کے رسولوں پر ایمان لانا۔

(۶) تقدیر پر ایمان لانا خواہ بھلی ہو کہ بری، سب اللہ ہی کی طرف سے ہے، یقین رکھنا۔

(۷) قیامت کے حق ہونے پر ایمان لانا، اس میں قبر کے سوال وجواب، عذاب قبر، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا، حساب وکتاب کا ہونا، اعمال کا تولا جانا اور پُل صراط پر سے گذرنا وغیرہ، یہ سب باتیں اس میں داخل ہیں۔

(۸) جنت کا یقین رکھنا، اس میں یہ بات بھی داخل ہے کہ مؤمن اُس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔

(۹) جہنم کا یقین رکھنا، اس میں یہ بات بھی داخل ہے کہ کافر اُس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے

(۱۰) اللہ رب العزت سے محبت رکھنا

(۱۱) اللہ تعالیٰ کے واسطے دوسروں سے محبت رکھنا اور اللہ ہی کے واسطے بغض (دشمنی) رکھنا، اس میں تمام صحابہ کرامؓ بالخصوص مہاجرین وانصار، آل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واولیاء اللہ سب داخل ہیں اور اُس کی نافرمانی کرنے والوں سے عداوت رکھنا بھی اِس میں داخل ہے۔

(۱۲) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنا، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں کی اتباع کرنا بھی داخل ہے۔

(۱۳) اخلاص: اس میں ریا نہ کرنا اور نفاق سے بچنا بھی داخل ہے۔

۱۴ توبہ: یعنی دل سے گناہوں پر ندامت اور آئندہ نہ کرنے کا عہد کرنا۔

۱۵ اللہ کا خوف رکھنا۔

۱۶ اللہ کی رحمت کا امیدوار ہونا۔

۱۷ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔

۱۸ شکرگزاری کرنا۔

۱۹ وفا: یعنی وعدہ کو پورا کرنا۔

۲۰ صبر کرنا۔

۲۱ تواضع اختیار کرنا: اس میں بڑوں کی تعظیم بھی داخل ہے۔

۲۲ شفقت ورحمت کا معاملہ کرنا: اس میں بچوں پر شفقت کرنا بھی داخل ہے۔

۲۳ مقدر پر راضی ہونا۔

۲۴ توکل کرنا۔

۲۵ خود بینی اور خود ستائی کا چھوڑنا: جس میں اصلاحِ نفس

بھی داخل ہے۔

(۲۶) کینہ اور خلش نہ رکھنا: یعنی دل میں عداوت و دشمنی نہ رکھنا، اس میں حسد بھی داخل ہے۔

(۲۷) حیاء کرنا۔

(۲۸) غصہ نہ کرنا۔

(۲۹) فریب نہ دینا: اس میں بدگمانی اور کسی کے ساتھ مکر یعنی دھوکہ نہ دینا بھی داخل ہے۔

(۳۰) دنیا کی محبت دل سے نکال دینا: اس میں مال وجاہ کی محبت بھی داخل ہے۔ علامہ عینیؒ فرماتے ہیں کہ ایمان کے ان شعبوں میں دل کے تمام اعمال داخل ہیں، اگر کوئی چیز بظاہر خارج معلوم ہوتو وہ غور کرنے سے ان نمبرات میں سے کسی نہ کسی نمبر میں ضرور داخل ہوگی۔

دوسری قسم: وہ اعمال جن کا تعلق زبان سے ہے:

(۳۱) کلمۂ طیبہ کا پڑھنا۔

۳۲ قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔

۳۳ علم سیکھنا۔

۳۴ علم دوسروں کو سکھانا۔

۳۵ دعاء کرنا۔

۳۶ اللہ کا ذکر کرنا اس میں استغفار بھی داخل ہے۔

۳۷ لغو باتوں سے بچنا۔

تیسری قسم: وہ اعمال جن کا تعلق بدن کے تمام اعضاء وجوارح سے ہے:

اس کی پھر تین قسمیں ہیں:

۱ وہ اعمال جن کا تعلق خود اپنی ذات سے ہے وہ ۱۶/ ہیں۔

۲ وہ اعمال جن کا تعلق دوسروں کے ساتھ برتاؤ سے ہے وہ ۶/ ہیں۔

۳ وہ اعمال جن کا تعلق حقوق عامہ سے ہے وہ ۱۸/ ہیں۔

پہلی قسم: وہ اعمال جن کا تعلق اپنی ذات سے ہے:

۳۸ پاکی حاصل کرنا: اس میں بدن، کپڑے اور جگہ وغیرہ کی سب پاکی داخل ہے، بدن کی پاکی میں وضوء، حیض نفاس اور جنابت کا غسل بھی داخل ہے۔

۳۹ نماز کی پابندی کرنا اور اُس کو قائم کرنا: اس میں فرض، نفل، ادا، قضاء سب داخل ہیں۔

۴۰ صدقہ کرنا: اس میں صدقۂ واجبہ وصدقۂ نافلہ سب داخل ہیں، نیز بخشش کرنا، لوگوں کو کھانا کھلانا، مہمان کا اکرام کرنا اور غلاموں کو آزاد کرنا بھی اس میں شامل ہے۔

۴۱ روزہ رکھنا: خواہ فرض ہو یا نفل۔

۴۲ حج کرنا: خواہ فرض ہو یا نفل، نیز اس میں عمرہ وطواف کرنا بھی داخل ہے۔

۴۳ اعتکاف کرنا: اس میں لیلۃ القدر کی تلاش بھی داخل ہے

(۴۴) دین کی حفاظت کے لئے گھر چھوڑنا: اس میں ہجرت بھی شامل ہے۔

(۴۵) نذر یعنی خود اپنے ذمہ کوئی چیز واجب کر لئے ہوں تو اس کا پورا کرنا۔

(۴۶) قَسموں کی نگہداشت کرنا: یعنی جن جائز چیزوں کی قسمیں کھائی ہیں، اُن پر توجہ رکھنا کہ کہیں وہ ٹوٹ نہ جائے۔

(۴۷) کفاروں کا ادا کرنا: یعنی گناہ کا عوض جو من جانب اللہ طے شدہ ہے، اس کو ادا کرنا۔

(۴۸) ستر کا نماز میں اور نماز کے علاوہ ڈھانکنا۔

(۴۹) قربانی کرنا: اور قربانی کے جانوروں کی خبر گیری کرنا اور اُن کے لئے اہتمام کرنا۔

(۵۰) جنازہ کا اہتمام کرنا: اور اس کے جملہ امور کا انتظام کرنا۔

(۵۱) قرض ادا کرنا۔

۵۲ معاملات کا درست کرنا، سود سے بچنا۔

۵۳ سچی بات کی گواہی دینا، حق کو نہ چھپانا۔

دوسری قسم: کسی دوسرے کے ساتھ برتاؤ سے متعلق ہے:

۵۴ نکاح کے ذریعہ حرام کاری سے بچنا۔

۵۵ اہل وعیال کے حقوق کی رعایت کرنا اور ان کا حق ادا کرنا، اس میں نوکروں اور خادموں کے حقوق بھی داخل ہیں۔

۵۶ والدین کے ساتھ حُسن سلوک کرنا: ان کے ساتھ نرمی سے پیش آنا اور ان کی جائز چیزوں میں جہاں تک ہوسکے اُن کی فرمانبرداری کرنا۔

۵۷ اولاد کی اچھی تربیت کرنا۔

۵۸ صلہ رحمی کرنا۔

۵۹ بڑوں کی فرمانبرداری واطاعت کرنا۔

تیسری قسم: وہ اعمال جن کا تعلق حقوق عامہ سے ہے:

۶۰ عدل کے ساتھ حکومت کرنا۔

(۶۱) حقانی جماعت کا ساتھ دینا۔

(۶۲) حکام کی اطاعت کرنا (بشرطیکہ خلافِ شرع حکم نہ ہو۔

(۶۳) آپس کے معاملات کی اصلاح کرنا: اس میں مفسدوں کو سزا دینا اور باغیوں سے جہاد کرنا بھی داخل ہے۔

(۶۴) نیک کاموں میں دوسروں کی مدد کرنا۔

(۶۵) نیک کاموں کا حکم کرنا اور بری باتوں سے روکنا، اس میں تبلیغ و وعظ بھی داخل ہے۔

(۶۶) اللہ کے حدود کو قائم کرنا۔

(۶۷) جہاد کرنا: اس میں مورچوں کی حفاظت بھی داخل ہے۔

(۶۸) امانت کا ادا کرنا: اس میں خمس (پانچواں حصہ) جو غنیمت کے مالوں میں ہوتا ہے وہ بھی داخل ہے۔

(۶۹) قرض کا دینا اور ادا کرنا۔

(۷۰) پڑوسی کا حق ادا کرنا: ان کا اکرام کرنا۔

(۷۱) معاملہ اچھا کرنا اس میں جائز طریقہ سے مال کا جمع کرنا

بھی داخل ہے۔

۷۲ مال کا اپنے محل (موقع) پر خرچ کرنا اس میں اسراف اور بخل سے بچنا بھی داخل ہے۔

۷۳ سلام کرنا اور سلام کا جواب دینا۔

۷۴ چھینکنے والے کو یرحمک اللہ کہنا۔

۷۵ دنیا کو اپنے نقصان سے اور اپنی تکلیف سے بچانا۔

۷۶ لہو ولعب سے بچنا۔

۷۷ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا۔(۱)

---

(۱) بحوالہ صحاح ستہ ودیگر کتب۔

اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

اللہ کو خوب کثرت سے یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرو (الاحزاب ۴۱-۴۲)

مَعمُولاتِ یَومیہ

برائے مریدین وسالکین

بنوں فیض مرشد سے محبوب یا رب
سمجھ کر دعا یہ اہم مانگتا ہوں

(جمالؔ)

پیش لفظ

سالک کی ترقی کا ایک اہم اور بڑا ذریعہ وزینہ معمولات کی پابندی ہے، جب کوئی شخص کسی سلسلہ روحانی میں بیعت ہوتا ہے تو اس کو شیخ کی جانب سے ذکرو معمولات دیئے جاتے ہیں؛ تا کہ ہر طالب وسالک ان معمولات کو اپنا معمول بنائے اور ذکر اللہ کا اہتمام کرتے ہوئے یادِ الٰہی کو خوب غالب کرے۔

حضرات صوفیائے کرام نے اس دوامِ ذکر کی مشق کے لئے بارہ تسبیح کا خاص طریقہ ضرب وشغل تجویز کیا ہے، بیعت کے وقت یہ طریقۂ ذکر کبھی اجمالاً تو کبھی تفصیلاً سبھی کو سمجھا دیا جاتا ہے، یہ خاص طریقہ ضرب وشغل محض ذکر اللہ کو دل میں

اتارنے اور بڑھانے کی ایک تدبیر وترکیب ہے جو تجربہ سے مفید ونافع ثابت ہوئی ہے، جس کی وجہ سے صوفیاءِ کرام واولیاءِ اللہ نے اس کو اختیار فرمایا ہے، اس کا اصل مقصد اللہ کی یاد اور اس کے دھیان کو دل میں جمانا ہے، یہ اشغال محض ذرائع کے درجہ میں اختیار فرمائے گئے ہیں ان کو مقصود نہ سمجھا جائے۔

یہاں سالکین کی رہنمائی کے لئے وہ طریقۂ ذکر اور معمولات یومیہ سپرد قلم کئے جارہے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان معمولات کا اہتمام اور اس پر مداومت نصیب فرمائیں۔ (آمین)

طالب دعا

محمد احتشام الدین عفی عنہ

صبح وشام کی تسبیحات

① سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۱۰۰ر مرتبہ

② اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ ۱۰۰ر مرتبہ

③ درود شریف کم از کم ۳۰۰ر مرتبہ

دروازہ تسبیح

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ ۲۰۰ر مرتبہ

② اِلَّا اللهُ ۴۰۰ر مرتبہ

③ اَللهُ اَللهُ ۶۰۰ر مرتبہ

④ اَللهُ ۱۰۰ر مرتبہ

⑤ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ۱۰۰ر مرتبہ

طریقۂ ذکر

سالک کو ذکر اللہ کا خوب اہتمام کرنا چاہئے کہ یہ مفتاح سلوک ہے اور قرآن وحدیث میں اس کی اہمیت وفضیلت بڑے اہتمام سے بیان فرمائی گئی ہے، حضرات صوفیائے کرام نے دوامِ ذکر کی مشق کے لئے بارہ تسبیح کا معمول تجویز کیا ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ چار زانو باادب خشوع وخضوع کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھے اور یہ دھیان رکھے کہ میں خدا کے نور میں ڈوبا ہوا ہوں جیسے مچھلی پانی میں ڈوبی ہوئی ہوتی ہے اور اکیس مرتبہ استغفار پڑھے، پھر سات مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ غَیْرِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ

بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَحَرِّقْ قَلْبِيْ بِنَارِ عِشْقِكَ

اَبَدًا اَبَدًا يَا اَللّٰهُ!

''اے اللہ میرے دل کو اپنے غیر سے پاک کر دے اور میرے دل کو اپنی معرفت کے نور سے منور کر دے اور میرے دل کو اپنے عشق و محبت کی آگ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاکستر کر دے''۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ : ۲۰۰/مرتبہ اس طرح ذکر کرے کہ سر کو سینہ کے بائیں جانب دل کے مقابل لا کر لَآ اِلٰهَ کہتے ہوئے پیچھے کی طرف ہلکا سا جھٹکا دیں اور غیر اللہ کے خالق و مالک ہونے کی نفی کرے، پھر اِلَّا اللّٰهُ کی ضرب دل پر لگاتے ہوئے اللہ ہی کائنات کے ذرہ ذرہ کے خالق و مالک ہونے کا اثبات کرے۔

اِلَّا اللّٰهُ : ۴۰۰/مرتبہ اس تصور کے ساتھ کیا جائے کہ پوری کائنات کے ہر ہر جزء میں اللہ ہی فاعل حقیقی اور حاکم ہیں۔

اَللّٰہُ اَللّٰہْ: (پہلے لفظ اللہ پر پیش اور دوسرے لفظ پر جزم کے ساتھ) اَللّٰہُ اَللّٰہْ کا ذکر ۶۰۰/مرتبہ اس تصور کے ساتھ کیا جائے کہ اللہ ہی تمام صفات کمالیہ و وجودیہ سے متصف ہیں۔

اَللّٰہْ: لفظ اللہ کی ہا پر جزم کے ساتھ اللہ کا ذکر ۱۰۰/مرتبہ اس تصور سے کیا جائے کہ اللہ ہی موجود حقیقی ہیں۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ: ۱۰۰/مرتبہ اس تصور کے ساتھ ذکر کیا جائے کہ اللہ ہی حیّ ہے اور پوری کائنات میں اس کی قیومیت کی تجلیات پھیلی ہوئی ہیں۔اسی کی جانب سے پوری کائنات کو وجود وحیات مل رہی ہے۔

ذکر کے بیچ بیچ میں

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ اَللّٰہُ مَعِیْ

پڑھ لیا کریں، اور تسبیح کے ختم پر پورا کلمہ اور درود شریف پڑھ کر اور یہ دعا کریں:

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِىْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَحَرِّقْ قَلْبِىْ بِنَارِ عِشْقِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ نُوْرًا وَّنُوْرَانِيًّا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ سَعَادَةَ الدَّارَيْنِ وَحُسْنَ الْخَاتِمَةِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَاتِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى عِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

جب ذکر مکمل ہو جائے تو لمبی دعا سب کے لئے کریں اور مشائخِ سلسلہ کے لئے ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔

نوٹ: دوازدہ تسبیح ہمارے تمام مشائخ کا معمول رہا

ہے، جس کے پڑھنے کا بہترین وقت تہجد ہے، اگر ان تسبیحات کی تکمیل آپ کے لئے اکتاہٹ کا باعث ہو تو الگ الگ مجلس میں بھی مکمل کر سکتے ہیں، ایک ہی مجلس میں مکمل کرنا لازم نہیں ہے، نیز تحمل سے زیادہ وظائف کا پڑھنا بھی سخت مضر ہے، لہٰذا جب تھکاوٹ محسوس ہو تو فوراً وظیفہ بند کر دیں اور جس قدر آسانی سے معمولات کا اہتمام کر سکیں، اتنا ہی کافی ہے۔ ذکر کی تعداد اور ذکر میں دھیان و استحضار کے سلسلہ میں اپنے شیخ سے رجوع کرتے رہیں۔ (مرتب)

یومیہ تلاوت کا اہتمام

①	تلاوت قرآن پاک	(ایک پارہ)
②	مناجات مقبول	(ایک منزل)
③	سورۂ یٰس و سورۂ مزمل	(بعد فجر)
④	سورۂ فتح	(بعد ظہر)

⑤ سورۂ نباء (بعد عصر)

⑥ سورۂ واقعہ (بعد مغرب)

⑦ سورۂ الٓمٓ سجدہ وسورۂ ملک (بعد عشاء)

⑧ سورۂ کہف (بروز جمعہ)

⑨ صبح وشام کی دعاؤں کا اہتمام۔

مراقبۂ موت

کوئی وقت متعین کر کے سالک تنہائی میں آنکھ بند کر کے موت اور ما بعد الموت کے حالات پر غور کرے، روح کا نکلنا، پھر لوگوں کا غسل دینا، کفن پہنانا، پھر جنازہ کو قبرستان لے جانا، قبر میں دفن کرنا،، قبر میں دفن کر کے سب لوگوں کا واپس چلے جانا، قبر میں منکر نکیر فرشتوں کا سوال وجواب ہونا، قبر کی تنگی اور وحشت یا اس کا کشادہ ہونا، بروز قیامت قبر سے اُٹھ کر میدان محشر میں جانا، میزان عدل میں اعمال کا وزن ہونا، اللہ

تعالیٰ کے سامنے حاضری ، نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات، سب کے سامنے اعمال کا پیش ہونا، حوضِ کوثر، پل صراط وغیرہ مناظر پر غور کرے اور یہ سوچے کہ اس طرح سے میں دنیا سے جاؤں کہ قبر اور حشر دونوں جگہ آسانی ہو، نیز اسی طرح حق تعالیٰ شانہ کے عطا کردہ بے شمار انعامات واحسانات پر شکر کی ادائیگی پر غور کرے کہ حق تعالیٰ شانہ کے بے شمار انعامات واحسانات کا میں نے کیا حقِ شکر ادا کیا؟ روزانہ کچھ وقت اس مراقبہ کا ضرور اہتمام کرے۔

محاسبۂ نفس

سونے سے قبل کچھ وقت اپنے نفس سے محاسبہ کے لئے فارغ کریں، (خواہ پانچ دس منٹ ہی کیوں نہ ہو) اس میں دن بھر کئے ہوئے کاموں کا نفس سے محاسبہ کریں، جتنی نیکیاں کی ہیں، ان پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور ان پر

استقامت اور مزید نیکیوں کی توفیق کی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں، جو دن بھر میں برائیاں وکوتاہیاں ہوئی ہیں، ان پر نفس کو ملامت کریں، ان برائیوں پر قرآن وحدیث میں جو وعیدیں آئی ہیں، ان کو سوچیں اور آئندہ ان کو نہ کرنے کا پختہ عہد اور سچی توبہ واستغفار کریں۔

ان تمام معمولات کا مقصد اللہ پاک کی رضا وخوشنودی ہے کیفیات کا حصول مقصود نہیں بلکہ مقصد کے منافی ہے یہ کیا کم سعادت کی بات ہے کہ اللہ پاک نے ان سب امور کی پابندی نصیب فرمائی ہے۔

سالک کے لئے ضروری ہے کہ وہ رضائے الٰہی کو اپنے اعمال وعبادات کا ثمرہ سمجھ کر مسلسل کام میں لگا رہے اور کیفیات کی فکر وجستجو میں نہ پڑے کیوں کہ شیطان اس ذریعہ سے مایوسی پیدا کرکے کام سے معطل کردیتا ہے، حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوبؒ کے یہ اشعار ہمیشہ پیش نظر

ہونا چاہئے:

ضربیں کسی کے نام کی دل پہ یونہی لگائے جا
گو نہ ملے جواب کچھ در یونہی کھٹکھٹائے جا
کھولیں وہ یا نہ کھولیں در، اس پہ ہو کیوں تیری نظر
تُو تو بس اپنا کام کر یعنی صدا لگائے جا

معمولات کی پابندی سے باطن میں اگر کوئی تبدیلی یا تاثرمحسوس ہونے لگےتو فوراًاس کو اپنے شیخ سے ذکر کریں، نیز معمولات پر کتنا عمل ہوا؟ کتنی کوتاہی ہوئی؟ اور اپنے اندرون میں پائی جانے والے باطنی امراض کو بھی اپنے شیخ سے ذکر کریں اور ان کی ہدایات پر عمل کریں۔

ان تمام معمولات کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں لانے کے لئےعملی مشق کی ضرورت ہے اور مشق کی بہترین جگہ خانقاہ ہے، اس لئے ان معمولات پر عمل کریں اور ان میں مزید

بہتری کے لئے کچھ مدت شیخ کی خدمت میں رہ کر ذکر کریں جس طرح ایک بیج میں درخت بننے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے، اور اگر اس بیج کو کسی مالی کے زیر نگرانی چند دن زرخیز زمین میں پرورش پانے کا موقع مل جائے تو وہ پھل پھول والا درخت بن جاتا ہے، اسی طرح سالک چند دن شیخ کے زیر سایہ تربیت میں رہتے ہوئے ان اوراد و وظائف کو کرلے تو اس کی شخصیت پر حسن واخلاق کے پھول لگتے میں اور اس کا شجر امید بار آور ثابت ہوتا ہے، اسی کو فرمایا گیا:

دامن رہبر بگیر و پس بیا

(اے دل اگر اس سفر کی خواش ہو تو رہبر کا دامن پکڑ کر چل)

فَانظُرْ اِلٰٓی اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ

اللہ کی رحمت کے اثرات دیکھو۔ (سورۃ الروم ۵۰)

قادری چشتی کمال اللّٰہی سلسلہ کی
عرفانی تعلیمات پر مشتمل

علمی و عملی شکلیں

خود کو کھونا ہے ابتدا میری
ان کو پانا ہے انتہا میری

(غلام)

پیش لفظ

پیش نظر صفحات سلسلۂ قادری چشتی کمال اللٰہی کی روحانی وعرفانی تعلیمات کا سرسری خاکہ ہے جس میں سلطان العارفین حضرت شاہ صوفی غلام محمد صاحبؒ کی گراں قدر تعلیمات کو مختصر اشارات کی صورت میں پیش کیا جا رہا ہے کہ مملوک کو مالک کے ساتھ کیسا رہنا چاہیئے ، یہ بات باوجود سادہ ہونے کے بہت گہری اور اصل الاصول کی حیثیت رکھتی ہے۔

بندہ کا خدا کے ساتھ جو تعلق ہوتا ہے اس تعلق کے مختلف اعتبارات ہیں، لیکن ایک ادراک ان میں بہت مضبوط ہے جو طاعت وفرمانبرداری کے جذبات پیدا کرنے میں محرکِ اوّل کی حیثیت رکھتا ہے، وہ یہ کہ بندہ کا اپنے آپ کو مملوک اور اللہ کو

مالک سمجھنا، قرآن پاک میں سینکڑوں مقامات پر اس کو ذکر کیا گیا ہے کہ کائنات کی ہر چیز کے مالک اللہ ہیں، اور کائنات کی ہر چیز اللہ کی مملوک ہے، مملوک کا کام یہ ہے کہ وہ مالک کے حکم کو مانے اور اس کے ہر اشارے کی تعمیل کرے۔

یہاں یہ مضامین بہت اختصار کے ساتھ بیان کئے جارہے ہیں ان کی تفصیلات حضرت والا دامت برکاتہم کے مواعظ اور تقاریر میں آتی رہتی ہیں، اور جانشین سلسلہ حضرت مولانا شاہ محمد کمال الرحمن صاحب دامت برکاتہم نے تسہیل وتفہیم کرتے ہوئے اپنے مختلف رسالوں میں تفصیل سے پیش فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسے اچھی طرح سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

طالب دعا

محمد احتشام الدین عفی عنہ

اعتبارات الوہیت	اعتبارات خلق
① خالق	① مخلوق
② مالک	② مملوک
③ حاکم	③ محکوم
④ رب	④ ربیب (مربوب)
⑤ معبود	⑤ عبد

اعتبارات الوہیت

① **خالق**: اللہ خالق ہیں، اور بندہ، اور ساری چیزیں مخلوق ہیں۔

② **مالک**: اللہ مالک ہیں اور بندہ کی ساری چیزیں مملوک ہیں۔ اس میں ایک تو اللہ ہی کے مالک حقیقی ہونے کا یقین رکھنا، اپنا مال، ہاتھ پیر وغیرہ کو اللہ ہی کی مرضی کے مطابق استعمال کرنا۔

③ حاکم : اللہ حاکم، بندہ اور ساری چیزیں محکوم ہیں (جن پر دوسرے کا حکم چلے) اس بات کا یقین رکھے کہ حکم دینے کا اختیار صرف اللہ ہی کو ہے، دوسروں کے حکم کو ماننے کے لئے یا کسی دنیوی منفعت کے ڈر سے اللہ کے حکم کے خلاف دوسروں کے حکم کو اختیار نہ کرے۔

④ رب : اللہ، رب ہے یعنی ہر قسم کی ضرورت پوری کرنے والے، انسان اور ساری چیزیں مربوب ہیں جس کی ضرورت پوری کی جائے۔

یہ یقین رکھے کہ پالنے والی اور ہر قسم کی ضرورت پوری کرنے والی ذات صرف اللہ ہی کی ہے، اپنی ضروریات میں ان ہی پر نظر رکھے، کسی انسان یا کمائی کے کسی ذریعہ کو اس کا درجہ نہ دے۔

⑤ معبود : اللہ، معبود ہے، (جس کی پرستش کی جائے) بندہ اور ساری چیزیں عبد ہیں، (بندگی کرنے والے) یہ یقین

رکھے کہ عبادت کے لائق ذات صرف اللہ ہی کی ہے، کائنات میں کوئی بڑی سے بڑی چیز بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، اور خدا کو معبود سمجھ کر ہر حکم شریعت کو اپنائے جی چاہے یا نہ چاہے۔

اعتباراتِ توحید	اعتباراتِ شرک
① توحید آثاری	① شرک آثاری
② توحید افعالی	② شرک افعالی
③ توحید صفاتی	③ شرک صفاتی
④ توحید وجودی وذاتی	④ شرک وجودی وذاتی

اعتبارات توحید

(ذات وصفات میں اللہ کے ایک ہونے کا یقین)

خدا کی قدرت سے وجود میں آنے والی چیزیں جیسے: چاند، سورج وغیرہ آثار کہلاتے ہیں۔

① **توحید آثاری:** کائنات کی ہر چیز کے بارے میں

یہ یقین رکھے کہ ساری چیزیں صرف اللہ ہی کی بنائی ہوئی ہیں، کسی دوسرے کی بنائی ہوئی سمجھنا اور یقین رکھنا شرک آثاری ہے۔

۲ توحید افعالی: انسان میں یا کسی بھی حرکت کرنے والی چیز میں کچھ کر سکنے کی طاقت اللہ ہی کی دی ہوئی ہے، کام کرنے کی قوت کو مخلوق کی اپنی ذاتی یا اللہ کے سوا کسی اور کی دی ہوئی سمجھنا شرک افعالی ہے، نیز اپنے اندر کی کام کرنے کی قوت کو گناہ یا اپنی مرضی میں استعمال نہ کرے۔

۳ توحید صفاتی: انسان یا کسی بھی چیز میں اچھائی یا خرابی (صفت) اللہ ہی کی جانب سے رکھی ہوئی ہے، اس کو انسان اپنی ذاتی نہ سمجھے، نیز دوسروں کی خراب صفت پر اس کی تحقیر نہ کرے اور اپنی خوبی پر اترائے نہیں۔

۴ توحید وجودی وذاتی: سورج، چاند، ستارے اور دیگر تمام مخلوقات میں وجود صرف اللہ ہی کا سمجھے اور یقین رکھے کہ اللہ کے وجود کی وجہ سے چیزوں کا وجود ہے۔

توحید کی قسمیں

۱ توحید آثاری اعتقادی
۲ توحید آثاری عملی
۳ توحید فعلی اعتقادی
۴ توحید فعلی عملی
۵ توحید صفاتی اعتقادی
۶ توحید صفاتی عملی
۷ توحید ذاتی اعتقادی
۸ توحید ذاتی عملی

شرک کی قسمیں

۱ شرک آثاری اعتقادی
۲ شرک آثاری عملی
۳ شرک افعالی اعتقادی
۴ شرک افعالی عملی
۵ شرک صفاتی اعتقادی
۶ شرک صفاتی عملی
۷ شرک ذاتی اعتقادی
۸ شرک ذاتی عملی

اعتباراتِ رسالت

۱ مُعَلِّم
۲ مُزَکِّی
۳ مُطاعُ
۴ مَتبُوعُ
۵ بَشِیرُ وَنَذِیرُ

اعتباراتِ اُمت

۱ مُتَعَلِّم
۲ مُتَزَکِّی
۳ مُطِیعُ
۴ تَابِعُ
۵ مُستَبشِرُ وَمُنذَرُ

اعتبارات رسالت

(امتی کے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے تعلقات کے اعتبارات)

① معلم : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معلم (تعلیم دینے والے) اور امتی متعلم (تعلیم لینے والا) ہے، دین کی بنیادی تعلیم عقیدوں عبادتوں اور معاملات واخلاق میں حاصل کرنے کا اہتمام کریں، جہالت میں نہ رہیں۔

② مزکی : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مزکی خراب صفات واخلاق تربیت کے ذریعہ نکال کر اچھی صفات پیدا کرنے والے ہیں، اور امتی متزکی (تربیت لینے والا ہے)۔

③ مطاع : حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مطاع ہیں (جن کی احکام واقوال میں پیروی کی جائے) اور امتی مطیع ہے، نبی کی فرمانبرداری کرنے والا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ کر خلاف شریعت

کاموں میں دوسروں کی فرمابرداری نہ کریں، نیز خواہشِ نفس کی پیروی نہ کریں۔

④ متبوع: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم متبوع ہیں، جن کے نقش قدم پر چلا جائے، اور امتی تابع، نبی کے نقش قدم پر چلنے والا، اور عمل میں ان کی پیروی کرنے والا، زندگی کے ہر کام میں ان کے نقش قدم کو سامنے رکھنے والا ہو۔

⑤ بشیر ونذیر: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نیک لوگوں کو اچھے کاموں پر خوش خبری سنانے والے اور برے کاموں کے نقصانات بتا کر ڈرانے والے ہیں، امتی کا کام ہے کہ ان کی بشارتوں پر یقین رکھتے ہوئے اچھے کاموں کو انجام دیں ان میں کوتاہی نہ کریں، اور ہر قسم کے گناہ سے بچیں۔

اعتباراتِ عبادت	اعتباراتِ استعانت
① نماز	① دعا
② روزہ	② توبہ
③ زکوۃ	③ توکل
④ حج	④ صبر
⑤ دین کی محنت	⑤ شکر

اعتبارات عبادت

① **نماز** : وقت پر نماز باجماعت کا اہتمام کریں، فرائض وسنن کے علاوہ تہجد واشراق اور دیگر نوافل کا بھی حسب فرصت اہتمام کریں۔

② **روزہ**: رمضان شریف کے فرض روزے بلاعذر ہر گز نہ چھوڑیں اور حسب فرصت وقوت دیگر سنت ونفل روزوں

کا بھی اہتمام کریں۔

③ زکوٰۃ: اپنی کل جائیداد اور مالیت کا صحیح طریقہ سے حساب کر کے کسی عالم دین و مفتی صاحب کی نگرانی میں ادا کریں۔

④ حج: حج فرض ہو جانے کی مالی حیثیت کے بعد فوری ادا کرلیں، بلا عذر تاخیر نہ کریں، اچھی طرح سیکھ کر شوق و محبت کے ساتھ حج کریں۔

⑤ دین کی محنت: اپنی کسب معاش و دیگر مصروفیات میں سے دین کی محنت کے لئے کچھ نہ کچھ وقت ضرور فارغ کریں۔

اعتبارات استعانت

① دعا: زندگی کی ہر حاجت میں آداب کی رعایت

کرتے ہوئے قبولیت کے یقین کے ساتھ پہلے دعاء کریں، پھر سبب اختیار کریں۔

۲ توبہ: جب بھی کوئی گناہ ہوجائے تو بلا تاخیر وتاویل پورے احساسِ شرمندگی کے ساتھ توبہ کریں۔

۳ توکل: کسبِ معاش یا کسی بھی ضرورت میں سبب اختیار کرنے میں اللہ پر پورا بھروسہ کریں، سبب پر بھروسہ نہ کریں، جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ غیر شرعی وحرام ذریعہ اختیار کرنے سے حفاظت ہوگی، نیز کسب وذریعہ کے اختیار کرنے کی حالت میں عبادات واحکام نہ چھوڑیں۔

۴ صبر: تمام احکامِ شریعت پر جمے رہیں، ہر گناہ سے بچے رہیں، اور مصیبت وپریشانیوں میں اللہ کو ناراض کرنے والی کوئی بات نہ کہیں، اور نہ ایسا کوئی کام کریں، اس کے لئے مصیبت کی نسبت اللہ کی جانب کریں۔

⑤ **شکر** : زبان سے الفاظِ شکر اور اللہ کی حمد و ثنا کریں، دل میں خدا کے انعام کا احساس، نعمت کے استعمال میں مُنعِم (اللہ) کی مرضی و منشاء پیشِ نظر رکھیں، حصولِ نعمت میں خدا کی جانب نسبت ہو اپنی صلاحیت کی جانب نہیں۔

اعتباراتِ حق		اعتباراتِ عبد	
①	غنی	①	فقر
②	مالک	②	امانت
③	مولا	③	ولایت
④	مالک الملک	④	خلافت

اعتبارات عبد

① **فقر** : (محتاجی) اس کا استحضار رکھیں کہ میں ہر وقت اور ہر چیز میں اللہ ہی کا محتاج ہوں، اور اللہ غنی ہیں، اس کو فقیر

اللہ کہتے ہیں۔

② امانت: یہ سوچیں کہ جب میں ہر چیز میں ان ہی کا محتاج ہوں تو ان کی جانب سے ملنے والی ہر چیز ان کی امانت ہے، جس کا صحیح استعمال ان کی مرضی کے مطابق کرنا ضروری ہے، جس کو امین اللہ کہتے ہیں۔

③ ولایت: جب چیزوں کو امانت سمجھ کر ان کی مرضی کے مطابق کرنے لگتے ہیں تو اللہ پاک بندہ کو اپنا قریبی بنا لیتے ہیں، جس کو ولی اللہ کہتے ہیں۔

④ خلافت: بندہ جب اللہ کی دی ہوئی چیزوں کا استعمال خود بھی صحیح کرتے ہوئے دوسروں کو بھی یہی سکھاتا اور تلقین کرتا ہے تو اس کو خلیفۃ اللہ کہتے ہیں، یہ چاروں چیزیں کسی کو استحضار و عملی اعتبار سے حاصل ہو جاتی ہیں تو اس کو عبد اللہ کہتے ہیں، ایسا انسان صحیح معنیٰ میں اللہ کا بندہ ہو جاتا ہے۔

اعتبارات علم حق

۱ توحید
۲ ایمان
۳ صدق
۴ استقامت
۵ سنت
۶ حسنہ
۷ یاد حق
۸ یافت و شہود حق
۹ استغراق فی الحق
۱۰ یافت و شہود خلق و حق

اعتبارات علم باطل

۱ شرک
۲ کفر
۳ نفاق
۴ ارتداد
۵ بدعت
۶ فسق (سیئہ)
۷ غفلت
۸ یافت و شہود خلق
۹ استغراق فی الخلق
۱۰ نفی حق

اعتبارات علمِ حق و علمِ باطل

① **توحید**: اللہ تعالیٰ کو ذات وصفات میں ایک کہنا، ماننا اور یقین کرنا، اللہ کے سوا کسی اور کو بھی ذات وصفات کے اعتبار سے خدا کے برابر سمجھنا یا یقین کرنا شرک ہے۔

② **ایمان**: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے پاس سے جتنی چیزیں ماننے، کرنے اور بچنے سے متعلق لے کر آئے، ان سب کو دل سے ماننا اور یقین کرنا، زندگی میں کیسے بھی حالات آئیں توحید وایمان کو نہیں چھوڑنا، ان سب کو یا ان میں سے ایک کا بھی انکار کر دینا کفر ہے، صوفیاء کرام کے بقول مخلوق کی چیزیں خالق میں سمجھنا کفر ہے، اور خالق کی چیزیں مخلوق میں سمجھنا شرک ہے، جن کی چیزیں ان میں سمجھنا توحید ہے۔

③ **صدق**: سچائی، قول وفعل اور حالات میں ظاہر

وباطن میں یکسانیت ہو، ان تین چیزوں میں ظاہر وباطن الگ الگ ہے تو وہ نفاق ہے؛ البتہ دل میں کفر ہے اور زبان پر ایمان کے بول ہیں تو وہ عقیدہ کا نفاق ہے، جس پر ہمیشہ کی جہنم ہے۔

④ استقامت: دین وایمان اور اچھائی پر جم جانا، ایسا نہ ہو کہ کہیں جم رہے ہیں اور کہیں ہٹ جا رہے ہیں، اور کبھی جم رہے ہیں اور کبھی نہیں؛ بلکہ جی چاہے یا نہ چاہے ہر حال میں نیکی پر جم جانا، اس کے مقابلہ میں ارتداد ہے، جس کے یہ معنیٰ ہیں کہ ایک دفعہ اچھائی کو اختیار کر کے پھر اس کو چھوڑ دینا، ایسا اگر ایمان ویقین کے اندر ہو تو آدمی اسلام سے نکل جاتا ہے، اور اگر عمل واخلاق میں ہو تو سخت گناہ ہے۔

⑤ سنت: دین پر چلنے اور کسی بھی حکم وعملِ شریعت کو انجام دینے میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا جو طریقہ ہے، اس کو سنت کہتے ہیں، اس کے برخلاف بدعت ہے، بزرگوں نے فرمایا کہ علمِ شریعت میں اپنے علم کو شامل کرنے کا

نام بدعت ہے۔

⑥ **حسنہ:** ہر وہ اچھائی جس کی شریعت نے ترغیب دی ہو یا تلقین کی ہو، اور جس کے کرنے سے ثواب ملتا ہو اور اللہ راضی ہوتے ہیں، اس کے مقابلہ میں سیئہ ہے، اور سیئہ ہر وہ برائی ہے جس سے شریعت نے منع کیا ہو جس سے اللہ ناراض ہوتے ہیں۔

⑦ **یادِ حق:** اللہ کو یاد کرنا، تسبیح وتحمید اور درود کے الفاظ زبان سے ادا کرنا اور تلاوتِ قرآن مجید۔ دوسرے مرحلہ میں اللہ کی یاد اور اس کا دھیان ہر وقت دل ودماغ میں جمائے رکھنا، اور تیسرے مرحلہ میں زندگی کے ہر شعبہ میں اللہ کے حکم کو یاد کر کے اس کو ادا کرنا ہے، اس کے مقابلہ میں غفلت ہے، زبان پر ذکر الٰہی کے بجائے مخلوق کے تذکرے، دل میں ہر وقت چیزوں اور انسانوں کا خیال، اور حکمِ شریعت کو بلا عذر ترک کردینا غفلت ہے۔

⑧ **یافت وشہودِ حق:** یافت کے معنیٰ پانا حاصل کرنا ہے، علم ویقین اور استحضار کے اعتبار سے اپنے اندر فاعلِ حقیقی کی حیثیت سے اور اپنے ساتھ ہونے کے اعتبار سے اللہ کو محسوس کرنا یافت ہے اور شہود کے معنیٰ دیکھنا، مشاہدہ کرنا، باہر کی چیزوں مثلاً سورج وچاند شجر وحجر وغیرہ مخلوقات میں اللہ کو مالک وحاکم سمجھنا اور یقین کرنا شہود ہے۔

⑨ **یافت وشہودِ خلق وحق:** اپنے اندر اور پوری کائنات میں ہر چیز کے خالق اللہ ہیں، کے یقین واستحضار کو محسوس کرنا، دیکھنا اور مخلوق کو مخلوق سمجھنا۔

⑩ **استغراق فی الحق:** ہمیشہ اللہ ہی کی یاد میں ڈوبے ہوئے رہنا۔

⑪ **نفی حق:** اس کی دو شکلیں ہوسکتی ہیں:

① یقین واعتقاد کے اعتبار سے اللہ کے خالق ومالک

وغیرہ ہونے کی نفی کرنا جو صراحتاً کفر ہے۔

۲ دل میں علم کے اعتبار سے اللہ کا اعتقاد تو ہے مگر عمل کے وقت اس کا استحضار نہیں، جس کا نتیجہ اس کی مرضی ومنشاء کی عدم رعایت ہے، اس کو غفلت کہتے ہیں۔

ذاتِ کامل (اللہ کی ذات)	ذاتِ ناقص (بندہ کی ذات)
۱ حیّ	۱ میّت
۲ علیم	۲ جاہل
۳ مرید	۳ مضطر
۴ قدیر	۴ عاجز
۵ سمیع	۵ بہرا
۶ بصیر	۶ اندھا
۷ کلیم	۷ گونگا

صفاتِ کاملہ (اللہ کی صفات)	صفاتِ ناقصہ (بندہ کی صفات)
۱ حیات	۱ موت
۲ علم	۲ جہل
۳ ارادہ	۳ اضطرار
۴ قدرت	۴ عجز
۵ سماعت	۵ بہرا
۶ بصارت	۶ اندھاپن
۷ کلام	۷ گونگاپن

ذاتِ کامل، ذاتِ ناقص

ذات اسماء وصفات کے مجموعہ کا نام ہے، کامل صفات رکھنے والی ذات کامل ہوتی ہے، اور ناقص صفات رکھنے والی ذات ناقص ہوتی ہے، اس اعتبار سے تمام صفاتِ کاملہ کی ذاتی

وکامل طور پر مالک ذات صرف اللہ ہی کی ہے، اس لئے کامل ذات بھی وہی ہے، انسان چوں کہ صفاتِ ناقصہ کا حامل ہے؛ اس لئے وہ ناقص ذات والا ہے؛ کیوں کہ وہ اصلاً محتاج ہے اس کے اندر کی نظر آنے والی اچھی صفات اللہ کی عطا ہے اوراُدھر سے جتنی صفات ملی اتنی ہی کا ظہور ہے اور جب تک ملیں اسی وقت تک ظہور ہے اور صفاتِ کاملہ لامتناہی ہیں، ان میں سے صوفیاء کرام نے استحضار اور تفکر وتدبر کے لئے امہات الصفات کے اعتبار سے سات (۷) کا انتخاب کیا ہے:

① **حیات**: اصلی ذاتی ودوامی اعتبار سے یہ صفت صرف اللہ ہی کی ہے، اس صفت کے اعتبار سے اللہ کی ذات حیّ ہے، اس کے مقابلہ میں انسان وتمام مخلوقات کی اصل حیثیت موت (مردہ پن) ہے، اس اعتبار سے ذات بھی میت ہے، اللہ کی جانب سے حیات ملی تو وہ ظاہر ہوئے۔

② **علم**: (جاننا) تمام چیزوں کا اصلاً اور دواماً علم

صرف اللہ ہی کو ہے، اس لئے اللہ کی ذات علیم ہے، اور انسان کی اصل صفت جہل (کسی بھی چیز کو نہیں جاننا) ہے، اس لئے اس کی ذات بھی جاہل ہے؛ لیکن اللہ کی جانب سے صرف چند باتوں کا علم عطا ہوا وہ بھی ایک محدود وقت کے لئے تو کچھ جاننے کی صلاحیت ظاہر ہوئی۔

③ **ارادہ**: کسی چیز کا ارادہ کرنا، چاہنا، یہ بھی ذاتی ودوامی اعتبار سے صرف اللہ ہی کے اندر ہے، اس لئے مُرید (ارادہ کرنے والی) ذات بھی ان ہی کی ہے، انسان میں اضطرار ہے، یعنی ارادہ کرنے کی صلاحیت کا نہ ہونا، اس اعتبار سے انسان کی ذات مضطر ہے (ارادہ کرنے کی صلاحیت سے محروم) اللہ تعالیٰ کی جانب سے اس کو محدود انداز میں ارادہ کی قوت ملی تو وہ کسی چیز کا ارادہ کرسکتا ہے۔

④ **قدرت**: کسی بھی چیز کی طاقت وقوت، یہ صفت اصلاً ودواماً صرف اللہ ہی کے اندر ہے؛ اس لئے قادر وقدیر

(قدرت وطاقت رکھنے) والی ذات صرف اللہ ہی کی ہے، انسان کی صفت عجز ہے، (کسی بھی قسم کی طاقت وقدرت سے خالی ہونا) اس لئے انسان کی ذات عاجز ہے، البتہ اللہ کی جانب سے ملی ہوئی محدود طاقت وقوت سے کچھ کر سکنے کی صلاحیت اس میں ہے۔

⑤ **سماعت:** سننے کی قوت، صرف اللہ ہی کے اندر ہے؛ اس لئے سمیع (ہر وقت اور ہر ایک کی ہر بات کو سننے والے) وہی ہیں، انسان کی صفت اصلاً بہرا پن ہے؛ البتہ ان کی دی ہوئی قوتِ سماعت کی وجہ سے کچھ محدود اختیارات کے ساتھ سن سکتا ہے۔

⑥ **بصارت:** دیکھنے کی اصلاً صلاحیت صرف اللہ ہی کے اندر ہے، اس لئے ان کی ذات بصیر (ہر وقت ہر ایک کی ہر چیز کو دیکھنے والی ذات) وہی ہے، انسان کی اصل صفت اندھا پن ہے؛ البتہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی دیکھنے کی صلاحیت کی

وجہ سے محدود اختیارات کے ساتھ دیکھ بھی سکتا ہے۔

⑦ **کلام:** قوتِ گویائی کے حقیقی مالک وہی ہیں، اس لئے مکلم یا متکلم ذات صرف اللہ ہی کی ہے، انسان اصلاً گونگا (بولنے کی صلاحیت سے محروم) ہے، اللہ تعالیٰ کی جانب سے قوتِ گویائی ملنے کی وجہ سے محدود اختیارات کے ساتھ اس میں بولنے کی صلاحیت ہے۔